عاشقانِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے ایک تحفہ

الوظیفۃ الکریمۃ

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان
www.waseemziyai.com

معمولاتِ وافادات:

اعلیحضرت عظیم البرکۃ وامام اہلسنت

مولانا الشاہ امام احمد رضا خاں قادری برکاتی قدس سرہ

ترجمہ:

مفتی اعظم اہلسنت، فخرِ رضویت، محامد العلماء
ابو حماد مفتی احمد میاں برکاتی مدظلہ
شیخ الحدیث ومہتمم دار العلوم احسن البرکات حیدرآباد

زاویہ پبلشرز
زاویہ پبلشرز
دربار مارکیٹ ۰ لاہور

March 2019

اہلسنت وجماعت کا قرآن وسنت کا عظیم ادارہ

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی

جہاں اسلامی اور عصری علوم کا عظیم امتزاج

مختصر تعارف

طلبہ:

شعبہ حفظ: 145 شعبہ ناظرہ: 240

شعبہ درس نظامی: 105 شعبہ تجوید: 10

اور انہیں شعبہ جات میں 400 سے زائد طلبا اسکول کی تعلیم انٹر تک حاصل کر رہے ہیں نیز کم وبیش 100 طلباء مدرسے میں رہائش پذیر ہیں جن کے طعام وقیام اور میڈیکل کا مکمل خرچ مدرسہ برداشت کرتا ہے۔

مدرسہ کا اسٹاف

شعبہ حفظ وناظرہ 14 اساتذہ شعبہ درس نظامی وتجوید 10 اساتذہ

شعبہ عصری علوم یعنی اسکول 11 اساتذہ باورچی 2 خادم 4 چوکیدار 2

کل طلبہ کم وبیش پانچ سو اور پورہ اسٹاف 43 افراد پر مشتمل ہے۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان

DONATION

HABIB BANK LTD. BARNESS STREET BRANCH
ACC TITLE: MARKAZ UL ALOOM ISLAMIA (TRUST)
ACC NO: 00500025657003 - BRANCH CODE :0050

www.facebook.com/markazulologm

https://www.waseemziyai.com https://www.youtube.com/waseemziyai

عاشقانِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے ایک تحفہ

الوظیفۃ الکریمۃ

معمولات وافادات

اعلیٰ حضرت عظیم البرکۃ

امام اہلسنت مولینا الشاہ **امام احمد رضا خاں** قادری برکاتی قدس سرہ

ترجمہ:

ابو حماد مفتی احمد میاں برکاتی

دار العلوم احسن البرکات حیدرآباد۔ پاکستان

زاویہ پبلشرز

دربار مارکیٹ ۰ لاہور

Ph: 042-37248657- 37112954

Mob: 0300-9467047- 0321-9467047- 03004505466

Email:zaviapublishers@gmail.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

2012ء

باراول 1000

ہدیہ 70

زیرِ اہتمام .... نجابت علی تارڑ

لیگل ایڈوائزر

محمد کامران حسن بھٹہ ایڈووکیٹ ہائی کورٹ (لاہور) 0300-8800339

ملنے کے پتے

راولپنڈی کے سول ڈسٹری بیوٹر

اسلامک بُک کارپوریشن

فضل داد پلازہ - اقبال روڈ - کمیٹی چوک ۰ راولپنڈی 051-5536111

سلام بک شاپ، مین ایم اے جناح روڈ، کراچی	021-32212167
مکتبہ برکات المدینہ، کراچی	021-34219324
مکتبہ قاسمیہ برکاتیہ، حیدرآباد	022-2780547
مکتبہ رضویہ آرام باغ، کراچی	021-32216464
مکتبہ سبحانیہ، اردو بازار، لاہور	0315-4318640
کتب خانہ حاجی نیاز احمد، بیرون بوھڑ گیٹ، ملتان	0313-8461000
مکتبہ بابا فرید چوک چٹی قبر پاکپتن شریف	0301-7241723
مکتبہ غوثیہ عطاریہ، اوکاڑہ	0321-7083119
مکتبہ اسلامیہ فیصل آباد	041-2631204
مکتبہ العطاریہ لنک روڈ صادق آباد	0333-7413467
مکتبہ سخی سلطان حیدر آباد	0321-3025510
مکتبہ قادریہ سرکلر روڈ گوجرانوالہ	055-4237699
مکتبہ المجاھد بھیرہ شریف	048-6691763

www.waseemziyai.com

الحمد لِلّٰہ

یہ بات کتنی باعثِ افتخار ہے کہ اعلیٰحضرت رضی اللہ عنہ کی زندگی میں ان کے معمولاتِ مبارکہ پر مشتمل کتاب "الوظیفۃ الکریمۃ" کا ترجمہ آبروئے اہلِ سُنّت فخرِ ملّت محامد العلماء حضرت علامہ مفتی اعظم سندھ ابوحماد مفتی احمد میاں برکاتی دامت برکاتہم القدسیہ نے فرما کر عاشقانِ مصطفےٰ پر احسانِ عظیم فرمایا ہے۔

اور ہم جیسے دلفگاران کے قلوب و اذہان کو عشقِ مصطفےٰ علیہ التحیۃ والثناء سے معمور و مسرور فرمایا۔ پھر یہ بات تحدیثِ نعمت کے طور پر عرض گذار ہوں کہ مجھے حضرت ممدوح نے کتاب ہٰذا کے چھپوانے کا حکم صادر فرمایا ہے جسے میں اپنی زندگی کا سرمایۂ افتخار سمجھتا ہوں کیونکہ حضرت کے مدح خواں اور رجال نثار ہزاروں ہیں مگر مریدین میں یہ شرف و اعزاز بندۂ ہیچ دامن کو ہی نصیب ہوا ہے۔

فالحمد لِلّٰہِ علیٰ ذٰلک! آخر میں ربّ قدس کی بارگاہ میں ملتجی ہوں کہ اس کتاب کے اوّل سے آخر تک تمام مراحل بحسن و خوبی انجام دینے کی توفیق عطا فرما کر۔ اس سے تمام مسلمانوں کو کما حقہٗ استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین بجاہ نبی الامین صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وصحبہٖ وسلّم

العبد المذنب:

www.waseemziyai.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب: الوظیفۃ الکریمہ

انتخاب: اعلیٰ حضرت امام اہلسنت
الشاہ احمد رضا خاں بریلوی قادری برکاتی رضی اللہ عنہ

ترجمۂ ادعیہ: ابو حماد مفتی احمد میاں برکاتی

معمولات: سلسلہ عالیہ قادریہ

ترجمہ آیات: کنز الایمان

موضوع: وظائف قادریہ

تصحیح کتابت: مفتی حماد رضا نوری برکاتی

نگراں کتابت: قاری جواد رضا برکاتی الشامی

باہتمام: نجابت علی تارڑ

ناشر: زاویہ پبلشرز، لاہور

سن اشاعت: دسمبر ۲۰۱۲ء/محرم ۱۴۳۴ھ

تعداد: 1100

بہ تعاون: مکتبہ قاسمیہ برکاتیہ، شعبہ تبلیغ و اشاعت، دار العلوم احسن البرکات
شاہراہ مفتی محمد خلیل خاں برکاتی، حیدر آباد
+92-22-2780547.+92-312780547

www.waseemziyai.com

عرضِ مترجم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی ونسلم علیٰ رسولہ الکریم

دُعا کوئی سی بھی ہو، جب تک طلب صادق، اعتقاد کامل، اور عزم بالجزم اس میں شامل نہ ہوگا، اس کا اثر جلد ظاہر نہ ہوگا ——

وہ دُعا جلد قبول ہوتی ہے جو اللہ تعالیٰ کے پیارے محبوب علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی پیاری زبان عربی میں، کی جائے —— اگرچہ دُعا کرنے والا اس کے معنیٰ نہ سمجھتا ہو —— کہ وہ دُعا —— اللہ نے سکھائی یا اس کے حبیب نے سکھائی —— جو کلمات مستجاب ہیں، وہی ادا کرے گا، تو عقدہ حل ہوگا —— بندہ معنیٰ نہیں جانتا —— لیکن وہی لفظ ادا کر رہا ہے جو سیکھا ہے، اللہ کریم کے دربار میں اسی کو دوھرائے جارہا ہے —— دیوانگی کی سی کیفیت ہے کہ معنیٰ نہیں جانتا۔ مگر پھر بھی کہے جارہا ہے —— تو رحمتِ الٰہی جلد متوجہ ہوتی ہے، اور یہی دیوانگی فرزانگی کا رنگ لاتی ہے —— مرادیں پوری ہوتی ہیں اور سوالی شاد کام ہوتا ہے —— اسی لیے خطبہ عربی میں پڑھنا لازم رکھا گیا۔

اکابرِ دین نے، دُعاؤں کے تراجم نہ فرمائے —— مصلحت یہی تھی —— لیکن، اب مادی دور میں رہنے والے اہلِ عشق ماحول سے متاثر ہو کر دُعاؤں

www.waseemziyai.com

کو بھی اپنے علم و تحقیق کے میدان میں شامل کرنا چاہتے ہیں ـــــ تو تراجم ڈھونڈتے ہیں ـــــ تشنگی ختم کرنے کی حد تک تو یہ معاملہ درست ہے، لیکن دُعا کرتے میں وہی الفاظ کہیں جو منقول ہیں ـــــ بہت سے احباب کا عرصہ سے اصرار تھا کہ "الوظیفۃ الکریمہ" کی دُعاؤں کا ترجمہ کیا جائے ـــــ فقیر قادری نے اپنے والدِ گرامی خلیلِ ملّت مفتیٔ اعظم سندھ و بلوچستان علامہ مفتی محمد خلیل خاں قادری برکاتی قدس اللہ سرّہ، استاذ الکل حضرت علامہ عبد المصطفٰے الازہری نور اللہ مرقدہٗ، مفتیٔ اعظم پاکستان حضرت علامہ مفتی وقار الدین مدظلہ العالی اور دیگر اساتذہ کرام سے جو کچھ حاصل کیا، اُسی کی وساطت سے یہ ترجمہ کیا ـــــ اور ساتھ ہی چند مقامات پر کچھ اضافہ بھی کیا ہے ـــــ نیز بہت سی آیاتِ قرآنیہ جو پڑھنی ہیں، اس میں شامل کر دیں تاکہ پڑھنے والا ایک ہی جگہ سب کو پاکر بآسانی وِرد کر سکے ـــــ اگر اہلِ علم ترجمہ میں کسی غلطی پر مطلع ہوں تو فقیر کو ضرور مطلع کریں تاکہ اصلاح ہو اور عمل مزید مؤثر ـــــ

ساتھ ہی اِلتجا ہے کہ اپنی دُعاؤں میں اس فقیر اور اس کے اہلِ خانہ کو ضرور یاد رکھیں۔

فجزاکم اللہ خیر الجزاء

فقط:

فقیر قادری ابو حماد احمد میاں برکاتی غفرلہٗ

خادم الحدیث النبوی

دار العلوم احسن البرکات ـ حیدرآباد

۲۳ رجب المرجب ۱۴۱۲ھ

۲۸ جنوری ۱۹۹۲ء

www.waseemziyai.com

پیش لفظ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْن

عقلِ سلیم رکھنے والا ہر شخص اپنے دِل کی گہرائیوں میں اس بات کا احساس رکھتا ہے کہ وہی وقت کارآمد، مفید اور بہتر ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی یاد سے اِنسان کا دِل منور ہو۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کا فرمان ہے کہ قرآن مجید میں ایمان والوں کے لئے "رحمت اور شفاء" نازل فرمائی گئی ہے۔ یہ ہر ایک کو نہیں مِل سکتی مگر جو طالبِ فیض ہو اور اللہ تعالیٰ جسے نوازے، وہ اسے پائے گا۔ گُناہوں پر اصرار کرنے والے اس سے اکثر محروم رہتے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۔"

ترجمہ: تُم کثرت سے اللہ کا ذکر کیا کرو تاکہ تُم اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاؤ۔

حضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم فرماتے ہیں: "ہر چیز کو صاف کرنے والی کچھ چیزیں ہوتی ہیں۔ دِل کو صاف کرنے والی شئے ذکر اللہ ہے۔" ذِکر کے متعلق فرمایا گیا:

"وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ۔" "بلاشبہ اللہ کا ذکر بڑی چیز ہے۔"

حضُور صَلَّی اللہ علیہ وَسَلَّم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "اے اِنسان! مہمات ومشاغل سے فارغ ہو کر میری عبادت (یعنی یاد) کر۔ اگر ایسا کرے گا تو تیرا سینہ بے فکری سے بھر دُوں گا، اور علُومِ معرفت سے

www.waseemziyai.com

پُر کر دوں گا، غیر سے بے نیاز ہو جائے گا، فقر و احتیاج بند کر دوں گا اور اگر مشاغل دُنیا و نفس کی پیروی میں مشغول رہے گا تو مَیں تیرے لئے فقر و احتیاج کے دروازے کھول دوں گا کہ ہر وقت فکر میں پریشان رہے گا۔"

اور فرمایا: "عقلمند وہی لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کا ذکر کھڑے بیٹھے کرتے رہتے ہیں کبھی اس سے غافل نہیں رہتے۔" (الذین یذکرون اللہ قیاما و قعوداً و علیٰ جنوبھم)۔ ذکر اللہ کے معنیٰ ہیں اللہ کی یاد اور اس سے مراد یہ ہے کہ جو کام بھی کرے۔ اس وقت اللہ تعالیٰ کو یاد رکھے کہ یہ کام اللہ تعالیٰ کی مرضی کے مطابق ہے یا نہیں؟ اوراد و وظائف ذکر ہی کی قسم سے ہیں۔ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم فرماتے ہیں: "جو شخص قرآن مجید کا ایک حرف پڑھے، اُس کو ایک نیکی ملے گی جس کا ثواب دس نیکیوں کے برابر ہے۔" اور فرماتے ہیں: "جو شخص قرآن پڑھ کر اس پر عمل کرے اس کے ماں باپ کو قیامت کے روز ایسا تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی آفتاب سے زیادہ ہو گی۔" تو عمل کرنے والے کی فضیلت کا کیا کہنا۔ اَجر عمل ہی سے ملتا ہے۔

اسی طرح دُرود شریف تمام گناہوں کا کفارہ، ذریعہ مغفرت، وسیلۂ نجات، قرب رحمت الٰہی کا سبب اور نزول رحمتِ باری تعالیٰ کا ذریعہ ہے۔ دُرود پاک نہایت فضیلت والی عبادت ہے۔ دُوسری عبادات

www.waseemziyai.com

کا اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا مگر صلوٰۃ و سلام ایک ایسا عمل ہے کہ باری تعالیٰ نے پہلے خود اختیار فرمایا، پھر ملائکہ کو حکم دیا، پھر مومنین کو حکم فرمایا۔ اسی لئے ایک مرتبہ درود شریف بھیجنے پر دس مرتبہ اللہ کی رحمت نازل ہوتی ہے۔

اسی طرح کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ہے۔ اعلیٰحضرت فرماتے ہیں: اس کے پہلے جز کا پہلا فائدہ یہ ہے۔ کہ "یہ کلمات مُنہ سے نکل کر ہوا میں مجتمع رہتے ہیں اور قیامت تک قائل کیلئے مغفرت مانگیں گے۔" اور آخری فائدہ یہ ہے کہ "ہر کلمہ سے ایک ایک درخت جنّت میں لگایا جاتا ہے۔"

دُوسرے جز کے لئے حدیث پاک میں ہے کہ "یہ پڑھ کر حضور صلّی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم نے ایک سوکھے درخت کی ٹہنی ہلائی جس میں سے پتّے جھڑنے لگے۔" فرمایا: "اس کے پڑھنے سے گناہ ان پتّوں کی طرح جھڑتے ہیں۔ اسے کثرت سے پڑھا کرو یہ جنّت کے خزانوں میں سے ہے۔" اس کے پڑھنے والے کے جواب میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

"لَآ اِلٰہَ اِلَّا انا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِیْ" میرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اور نہ ہی میرے علاوہ اصالۃً کسی کو نفع دینے

www.waseemziyai.com

کی قوت ہے اور نہ دفع ضرر کی۔"

حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: "جس شخص نے اس کلمہ مبارک کو اپنی بیماری کی حالت میں پڑھا، پھر مر گیا تو اس کو آگ نہ چھوئے گی"
اور فرمایا: جب بندہ اللہ کو یاد کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بندے کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور جسے اللہ کی یاد، اس سے مانگنے سے باز رکھے۔ تو اللہ تعالیٰ اسے مانگنے والوں سے زیادہ دے اور جسے تلاوت قرآن، اللہ کے ذکر اور سوال سے روک دے، اسے تمام سائلوں کو عطا فرمانے سے زیادہ عطا فرمائے۔

اسی طرح کلمہ کفر منہ سے نکل کر ہوا میں مجتمع رہتے ہیں۔ قیامت تک تسبیح و تقدیس کریں گے اور اپنے قائل کیلئے لعنت کرتے رہیں گے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "ادعونی استجب لکم۔" ترجمہ: مجھ سے دعا مانگو، میں قبول کروں گا۔" اور فرماتا ہے: "ان الذین یستکبرون عن عبادتی سید خلون جہنم داخرین۔" ترجمہ: "جو لوگ میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں جائیں گے۔"
یہاں عبادت سے مراد دعا ہے اور فرماتا ہے: وانا معہ اذا دعانی۔ ترجمہ: اور میں اس کے ساتھ ہوں جب وہ دعا کرے مجھ سے۔" حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: "دعا بلا کو اترنے نہیں دیتی،

www.waseemziyai.com

دُعا دُشمن سے نجات دلاتی ہے، اور رزق میں وسعت دیتی ہے"
دُعا کے وقت دِل کو حاضر رکھے کیونکہ حدیث پاک میں فرمایا گیا ہے کہ
" اللہ تعالیٰ غافل دِل کی نہیں سُنتا" بندہ اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ اور
اپنے عجز پر نظر رکھے۔ دُعا کے وقت دِل میں عظمتِ کبریائی اور محبّتِ
رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہوں۔ فضائِل کلام وعطائے الٰہی پر یقینِ
محکم رہے۔ دُعا سے پہلے عمل صالح کرے جیسے صدقہ خیرات وغیرہ۔
لوگوں کے حقوق ادا کر دیئے جائیں یا معاف کروا لیئے جائیں۔ صدقِ دِل
کے ساتھ گناہوں سے توبہ کی جائے کہ گناہوں پر اصرار مانع قبولیت و
باعثِ دُوری ہے۔ کھانے پینے، لباس وکسب میں حرام سے
اجتناب کرے کہ حرام کار و حرام خور کی دُعا رد ہوتی ہے قضا نمازیں
و قرض کی ادائیگی جلد کی جائے۔ حقوق العباد فوراً ادا کیئے جائیں خاص
طور پر حقوق والدین کہ والدین کی ناراضگی کے سبب نماز، روزے اور
دوسری عبادات تک قبول نہ ہونے کی وعیدیں موجود ہیں۔ اگر والدین
وفات پا چکے ہوں تو ان کے لیئے استغفار، نوافل، صدقات خیرات
و مغفرت کی دُعائیں ضروری ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ "جب
تک صاحبِ حق معاف نہیں کرے گا، اللہ تعالیٰ بھی معاف نہیں
فرمائے گا"

www.waseemziyai.com

حضرت موسیٰ علیہ السّلام کے دور کا واقعہ ہے کہ "آپ نے ایک شخص کو گریہ وزاری، عجز و انکسار اور خشوع و خضوع سے دُعا کرتے دیکھ کر اللہ تعالیٰ سے عرض کیا کہ اے باری تعالیٰ! اس کی دُعا کیوں قبول نہیں فرماتا۔؟ فرمایا: " اگر یہ شخص عاجزی سے زمین سے لگ جائے یا اپنے ہاتھوں کو آسمان سے لگا دے تو بھی اس کی دُعا قبول نہیں فرماؤں گا کیونکہ اس پیٹ میں حرام ہے۔" اس سے ہمیں سبق حاصل کرنا چاہیئے کہ آج ہم کس قدر حرام فعلوں اور حرام غذاؤں میں ملوث ہیں۔ اس کے باوجود قبولِ دُعا کے لئے مصر ہی نہیں، عجلت طلب بھی ہیں۔

بدعقیدہ و گمراہ فرقہ کے لوگوں سے نفرت نہ کرنا بلکہ ان سے میل جول رکھنا بھی باعثِ عتابِ الٰہی ہے اور دُعا قبول نہ ہونے کا سبب ہوتا ہے۔ ہے جیسے حضرت لوط علیہ السّلام کی اُمّت کے نیک لوگوں کو بھی، بدوں کو نہ ٹوکنے و نفرت نہ کرنے کی وجہ سے ہلاک کر دیا گیا۔ حقوق العباد اور حق تلفیاں جیسے گالی گلوچ، غیبت، چغلی، بہتان، بغض، کینہ، حسد، سخت کلامی، بے ادبی، وعدہ خلافی، جھوٹ، دھوکہ دہی، خیانت فریب کاری، والدین کی ایذارسانی وغیرہ جس کا فی زمانہ خیال نہیں رکھا جاتا، بھی ردِ قبولیت و عتابِ الٰہی کا سبب ہے، حدیث پاک میں ہے کہ "ایک شخص جس کے نامۂ اعمال میں نوافل، تلاوت، خیرات،

www.waseemziyai.com

صدقات، اوراد، اذکار اور ہر طرح کی نیکیاں موجود ہوں گی مگر قیامت کے دن تمام طالبانِ حق کو دے دی جائیں گی پھر بھی حق ادا نہ ہونگے پھر حق والوں کے گناہ اس پر ڈالے جائیں گے اور وہ اس قدرِ اعمال کے باوجود جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

بعض لوگ عطائے الٰہی کو اپنی کوشش و تدبیر کا نتیجہ سمجھتے ہیں۔ ایسے لوگ بھی جب دُعا کرتے ہیں تو قبول نہیں کی جاتی کیونکہ ان پر تنگی قُدرت کی طرف سے مُسلّط کی گئی ہے۔ دُعا تفرع وزاری کے ساتھ کی جائے۔ دُعائیں جلدی نہ کی جائے۔ قبولیت میں دیر ہو تو گھبرائیں نہیں اور نہ ہی شکایت کریں۔ کہ۔ اس میں مانگنے والے کی کوتاہی ہے یا ظرف کی کمی یا یہ کہ اس کا قبول ہونا بہتر نہ ہو جس کو اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں عطا کی کمی نہیں۔ حضور صلّی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: "دُعا سے عاجز نہ ہو کہ کوئی شخص دُعا کے ساتھ ہلاک نہ ہوگا" اللہ عزّوجلّ کی قُدرتِ کاملہ اور اپنے عجز، احتیاج اور کوتاہیوں پر نظر رکھے۔ بعض مرتبہ دُعا کا ثواب آخرت کے لیئے دینا منظور ہوتا ہے۔ بعض مرتبہ بلائیں رَد فرمادی جاتی ہیں۔

زبان سے دُعا کریں اور دِل میں اس کے وعدہ کرم پر نظر رکھیں، وہ مالک ہے تابع نہیں ہے حاکم ہے محکوم نہیں ہے، بے نیاز ہے مجبور

www.waseemziyai.com

نہیں۔ اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں: "اللہ کے احکام بجانہ لانا اور اپنے مطلب
کی جائز ناجائز قبولیت پر اصرار بے حیائی ہے انصاف نہیں، ایسوں
کے لیے کہا جائے کہ اے بے شرمو! بے حیاؤ! ذرا اپنے گریبان میں
منہ ڈالو۔ اگر کوئی تمہارا برابر والا دوست تم سے ہزار بار کچھ کام اپنے
کہے اور تم اس کا ایک کام نہ کرو تو اپنا کوئی کام اس سے کہتے ہوئے
اول تو آپ شرماؤ گے کہ ہم نے اس کا کام ہی نہیں کیا تھا اب کس منہ
سے کہیں اور اگر غرض دیوانی ہوتی ہے کہدیا اور اس نے نہ کیا تو اصلاً
محل شکایت نہ جانو گے، کہ ہم نے کب کیا تھا جو وہ کرتا، اب جانچو کہ تم
مالک علی الاطلاق عز جلالہٗ کے کتنے احکام بجالاتے ہو؟
اس کے احکام بجانہ لانا اور اپنی درخواست خواہی نخواہی قبول چاہنا
کیسی بے حیائی ہے۔ او احمق! پھر فرق دیکھ! اپنے سر سے پاؤں
تک نظر غور کر! ایک ایک روئیں میں ہر وقت ہر آن کتنی کتنی ہزار در
ہزار بے شمار نعمتیں ہیں۔ تو سوتا ہے اُس کے معصوم بندے تیری
حفاظت کو پہرا دیتے ہیں۔ تو گناہ کرتا ہے اور سر سے پیر تک صحت و
عافیت، بلاؤں سے حفاظت، کھانے کا ہضم، فضلات کا دفع، خون
کی روانی۔ و اعضا میں طاقت، آنکھوں میں روشنی، بے حساب،
بے مانگے، بے چاہے تجھ پر اُتر رہی ہیں۔ پھر اگر تیری بعض خواہشیں

www.waseemziyai.com

عطا نہ ہوں تو تُو کِس مُنہ سے شکایت کرتا ہے؟ تُو کیا جانے تیرے لئے بھلائی کِس میں ہے؟ تو کیا جانے کیسی سخت بلا آنے والی تھی؟ اس دُعا نے دفع کی، تُو کیا جانے کہ اس دُعا کے عوض کیسا ثواب تیرے لئے ذخیرہ ہو رہا ہے؟ اس کا وعدہ سچّا ہے اور قبول کی یہ تینوں صُورتیں ہیں جن میں ہر پہلی پچھلی سے اعلیٰ ہے۔ ہاں بے اعتمادی آئی تو یقین جان کہ مارا گیا اور ابلیس لعین نے تجھے اپنا سا کر لیا۔

سگانِ دُنیا کے اُمیدواروں کو دیکھا جاتا ہے کہ تین تین برس تک اُمیدواری میں گذارتے ہیں، صُبح و شام ان کے دروں پر دوڑتے ہیں اور وہ ہیں کہ رُخ نہیں ملاتے بار نہیں دیتے، جھڑکتے، دِل تنگ ہوتے، ناک بھوں چڑھاتے ہیں۔ اُمیدواری میں لگایا تو بیگار ڈالی، یہ حضرات گرہ سے کھاتے ہیں، بیکار بیگار کی بلا اُٹھاتے ہیں، اور وہاں برسوں گذریں، ہنوز روزِ اوّل ہے مگر یہ نہ اُمیدیں توڑیں نہ پیچھا چھوڑیں اور احکم الحاکمین۔ اکرم الاکرمین عز جلالہ، کے دروازے پر آتا ہی کون ہے اور آئے بھی تو اُکتاتے گھبراتے کل کا ہوتا آج ہو جائے، ایک ہفتہ کچھ بڑھتے گذرا اور شکایت ہونے لگی: "صاحب! پڑھا تو تھا، کچھ اثر نہ ہُوا۔" یہ احمق اپنے لئے اجابت کا دروازہ خود بند کر لیتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: یُستَجابُ لاحدکم مالم یعجل یقول دعوت

فلم یستجب لی ۔ ترجمہ: تمہاری دُعا قبول ہوتی ہے جب تک جلدی نہ کرو کہ میں نے دُعا کی تھی قبول نہ ہوئی"۔ پھر بعض تو اس پر ایسے جامے سے باہر ہو جاتے ہیں کہ اعمال و ادعیہ کے اثر سے بے اعتماد بلکہ اللہ عزّوجلّ کے وعدہ و کرم سے بے اعتماد" والعیاذ باللہ الکریم الجواد۔"

دُعا عجیب نعمت ہے! اور عمدہ دولت! کہ پروردگار تقدس و تعالیٰ نے اپنے بندوں کو کرامت فرمائی۔ حل المشکلات میں اس سے زیادہ مؤثر کوئی چیز نہیں۔ دفع بلا و آفت میں بھرپور دُعا کے وقت اللہ عزّ جلالہٗ کو اس کے محبوب ناموں سے پکاریں جیسے یا ارحم الرّاحمین ۴ بار، یا ربّنا ۵ بار، یا ذوالجلال والاکرام ۳ بار، یا ربّ ۴ بار، وغیرہ۔ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم فرماتے ہیں: "جس کو دُعا کی توفیق دی جاتی ہے، دروازے بہشت کے کھولے جاتے ہیں۔"

فرمایا گیا: وَاسئلوا اللہ من فَضْلِہٖ۔ ترجمہ: "اللہ سے اُس کے فضل کا سوال کرو"۔ اور فرمایا: فاذکروا اللہ کثیراً لعلّکم تُفلِحُون۔

ترجمہ: "دُعا بہت مانگو کہ بلا سے نجات پاؤ"۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: فلولا اذ جاءَھُمْ باسُنا تضرّعوا و لکن قست قُلُوْبُھُمْ ۔ ترجمہ: "تو کیوں نہ ہُوا کہ جب ہماری طرف سے سختی آئی تھی گڑگڑاتے لیکن سخت ہو گئے دِل اُن کے"۔ اس آیت

سے قبولیت میں دیر پر بھی مایوسی و ترکِ دُعا کرنا عتاب باری تعالیٰ کو دعوت دینا ہے۔ حدیث پاک میں ہے کہ اللہ تعالیٰ عام عذاب نازل نہیں فرماتا جب تک لوگوں کے سامنے کھلے طور پر گناہ کئے جائیں اور لوگ قادر ہونے کے باوجود نہ منع کریں نہ روکیں نہ ٹوکیں ۔ آج کل شدید برائیاں کھلے بندوں ہوتی ہیں اور کوئی نہیں ٹوکتا اسی لئے نئی نئی آفات نازل ہوتی ہیں۔

ایک دوسری حدیث پاک میں ہے :" جب بازاروں کی تعمیر نمایاں ہونے لگے اور روپیہ جمع کرنے پر نکاح کریں یعنی نکاح کیلئے بجائے دیانت تقویٰ اور دینداری کے، مال کی رعایت ہو تو حق تعالیٰ چار چیزیں مسلط فرماتا ہے : قحط ، ظالم بادشاہ ، خائن حاکم ، دشمنوں کا حملہ۔ ان پیشین گوئیوں کے باوجود یہ ہمارا اپنا ظلم ہے کہ دیدہ دانستہ خود کو ہلاکت میں دھکیل رہے ہیں. خود خسارے والے کام کرتے ہیں اور غلط اُمیدیں لگائے رہتے ہیں ۔ احکام الٰہی کی کیسی بے دردی اور جرأت سے نافرمانی کرتے ہیں ، گناہ کبیرہ عادت ثانیہ بن گئے ہیں جیسے عریانی، نوجوان لڑکے لڑکیوں کا خلط ملط ، گانوں سے رغبت ، عورتوں کا ڈرامے دیکھنا ، عریاں فلمیں دیکھنا ، نماز روزے سے بے اعتنائی وغیرہ وغیرہ۔

خلق کے مطالبات گردن پر لے کر دُعا کے لئے ہاتھ اُٹھانا ایسا ہے جیسے کوئی شخص بادشاہ کے حضور بھیک مانگنے جائے اور حالت یہ ہو کہ چاروں

www.waseemziyai.com

طرف سے لوگ اس سے چمٹے ہوئے داد و فریاد کا شور کر رہے ہوں۔ اسے گالی دی، اُسے مارا، اِس کا مال لیا، اُسے لُوٹا۔ غور کرے، اس کا یہ حال قابلِ عطا و نوال ہے یا لائق سزا و نکال (حسبنا اللّٰہ ذو الجلال)

جو کریم کا احسان نہیں مانتا لائق عطا نہیں مستوجب سزا ہے۔ کہ اللّٰہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے: مَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِکْرِیْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِیْشَةً ضَنْکًا۔ ترجمہ: "جو ہماری یاد سے مُنہ پھیرے اس کے لئے تنگ زندگی ہے"۔ حالانکہ وہ خود فرماتا ہے: فَلَنِعْمَ الْمُجِیْبُوْنَ۔ ترجمہ: "ہم کیا اچھے قبول کرنے والے ہیں"۔ تو قبول نہ فرمانا بندے کی خطا سے ہُوا۔ یہ اللّٰہ کا فضل ہے کہ گناہ گار عاجز بندوں کو، اپنی بارگاہ میں حاضر ہوتے، اپنا پاک متعالی نام لینے، اپنی طرف مُنہ کرنے اور پکارنے کی ہم کو اجازت دیتا ہے۔ لاکھوں مرادیں اس فضل عظیم پر نثار!

اعلیٰحضرت فرماتے ہیں: "او بے صبرے! ذرا بھیک مانگنا سیکھ! اس آستان رفیع کی خاک پر لوٹ جا، اور لپٹا رہ اور ٹکٹکی بندھی رکھ کہ اب دیتے ہیں اب دیتے ہیں بلکہ اسے پکارنے، اس سے مناجات کرنے کی لذت میں ایسا ڈوب جا کہ ارادہ و مراد کچھ یاد نہ رہے۔ یقین جان کہ اس دروازے سے ہرگز محروم نہ پھرے گا"۔

اہلِ سلسلہ سے اوراد۔ و۔ وظائف کی اجازت بھی قبولیت سے

قوی تعلق رکھتی ہے۔ اہلِ سلسلہ کی اجازت کا تعلق حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت سے جا کر ملتا ہے جو ایک عظیم نعمت و برکت کی بات ہے۔ ایسی اجازت کے بعد رجعت کا اندیشہ نہیں رہتا۔

ایسے بیعت و اجازت کے سلسلے جو درمیان میں بدعقیدگی، گمراہی یا بداعمالی کی وجہ سے منقطع ہو جاتے ہیں وہ ناقابلِ اعتمادی کے ساتھ ساتھ، برکات و کامرانی کی منزل سے دُور ہیں۔ ایسی اجازتیں فیض یابی و کامیابی سے دُور ہونے کے علاوہ نقصانِ رجعت کا باعث ہو سکتی ہیں، جس سے بچنے کی کوشش ضروری ہے۔ اسی طرح بعض ادارے صرف تجارتی اغراض کے تحت اوراد و وظائف کی کتابیں بلا سند و اجازت چھاپتے ہیں۔ غیر معتبر ہیں اور ان میں بھی رجعت کا اندیشہ ہے۔

اس معاملہ میں بھی اعلحضرت کی تحقیق، اہلِ سلسلہ سے قوی و اکمل تعلق کے ساتھ ساتھ انتخاب، نسبتِ فیض، عالم باعمل ہونا ایک گرانقدر نعمت ہے۔ اسی لئے ان اوراد کی مداومت سے بلندئ درجات کے ساتھ ساتھ دینی و دُنیاوی کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہونے کی زیادہ قوی اُمید ہے۔ اللہ تعالیٰ عمل کرنے اور اس کی مداومت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

www.waseemziyai.com

یہ بھی نامناسب ہوگا کہ جناب حضرت علامہ مفتی احمد میاں برکاتی صاحب کا شکریہ ادا نہ کیا جائے اور جزائے خیر کیلئے اللہ تعالیٰ سے دعا نہ کی جائے کیونکہ انہوں نے باوجود انتہائی مصروفیات کے تعاون خاص فرما کر عربی عبارات کا ترجمہ فرما کر عوام کے لئے آسانی فرمادی اور ممنون ہونے کا موقع دیا۔ اللہ تعالیٰ اس کی جزائے خیر دونوں جہاں میں عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین!

حامد حسین قریشی رضوی قادری

www.waseemziyai.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامدا لمن جعل الدعاء عبادۃ بل مخ العبادۃ وامر،
بادعونی عبادہ والزمہ بوعدہ الاجابہ ومن دعا ربہ
لبیک یا عبدی اجابہ قال ربکم ادعونی استجب لکم
واذا سألک عبادی عنی فانی قریب اجیب دعوۃ الداع
اذا دعان فانہ سمیع مجیب ومصلیا ومسلما علی
من اختبا دعوتہ المستجابۃ لیوم المثابۃ وعلی اٰلہ
واصحابہ ما انھل الدیم من السحابہ۔ اٰمین ۵
حمدلہٗ اس کے وجہ کریم کو جس نے ہمیں مولائے عالم والی اعظم محمد رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے بندگان بارگاہِ عالم پناہ میں کیا
ہمارے ہاتھ میں حضور پُرنور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دامنِ کرم

لہ حضور پُرنور سیدنا اعلیحضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بطور تمہید کچھ تحریر فرمانا چاہا تھا مگر وہ جواہر زواہر مثل درِ مکنون سینہ اقدس میں مخزون رہے۔ دل نے نہ چاہا ان الفاظ کریمہ سے ایک حرف بھی کم ہو انہیں بجنسہٖ نقل کر کے کہ یہیں تک تھے جو فہم قاصر میں آیا ھدیۂ ناظرین کیا۔ اس رسالہ کا نام بھی کچھ نہ تجویز فرمایا تھا، تاریخی نام اور خطبہ فقیر نے اضافہ کیا ـــــ گدائے آستانہ قدسیہ رضویہ فقیر محمد حامد رضا قادری غفرلہٗ

دیا۔ اپنے اولیأ ہمارے مشائخ سلسلہ خصوصاً ہمارے آقا و مولیٰ حضور سیدنا اعلیحضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سایۂ رحمت ہم پر دراز کیا جنہوں نے ہم تک پہنچایا کہ تمہارا حیا والا رب کریم حیا فرماتا ہے کہ بندہ اس کے حضور ہاتھ پھیلائے اور وہ خالی ہاتھ پھیر دے۔ ہمیں خود حکم دعا دیا اور اپنے کرم سے اجابت کو لازم فرمایا۔ فَعَلَيْكُمْ بِالدُّعَاءِ فَإِنَّ الدُّعَاءَ يَرُدُّ الْقَضَاءَ بَعْدَ اَنْ يَبْرُمَ بارگاہِ کرم سید اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم سے حضور پُر نور سیدنا اعلیحضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھوں جو مبارک دعائیں ہمیں پہنچیں اور اذکار و اشغال درِ مکنون کی طرح خاندان عالیہ میں مخزون تھے، برادرانِ اہلِ سنت و خواجہ تاشان قادریت رضویت کے لئے شائع کرتے اور دعوے سے کہتے ہیں کہ ان کا عامل دین و دنیا کی برکتوں سے مالا مال ہو گا۔ ہر بلا و آفت سے محفوظ رہے گا۔ مولیٰ تعالیٰ ان کی برکت سے تمام اہلسنت کو مستفیض فرمائے۔ آمین آمین

www.waseemziyai.com

www.waseemziyai.com

دُنیا کا مسافر

مصنف

محمد بلال قادری

ناشر

سادات پبلی کیشنز لاہور

مرکز العلوم الاسلامیہ (رجسٹرڈ)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صُبح و شام دونوں وقت

آدھی رات ڈھلے سے سورج کی کرن چمکنے تک صُبح ہے۔ اس بیچ میں جس وقت ان دُعاؤں کو پڑھ لے گا، صُبح کا پڑھنا ہو گیا۔ یوں ہی دوپہر ڈھلنے سے غروبِ آفتاب تک شام ہے۔

① سُبۡحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمۡدِہٖ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمۡ یَشَاۡ لَمۡ یَکُنۡ اَعۡلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ قَدۡ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیۡءٍ عِلۡمًا ــــــ ایک ایک بار

ترجمہ: پاک ہے اللہ ہر عیب سے اور تعریف اسی کی ہے اور اللہ کے سوا کوئی قوت نہیں، جو اللہ نے چاہا وہ ہُوا اور جو اُس نے نہ چاہا، نہ ہُوا میں خوب جانتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ سب کچھ کر سکتا ہے اور یہ کہ اللہ کا علم ہر چیز پر محیط ہے۔

② آیتُ الکرسی ایک بار اور اِس کے بعد بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ حٰمٓ ۝ تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ ۝ غَافِرِ الذَّنۡۢبِ وَقَابِلِ التَّوۡبِ شَدِیۡدِ الۡعِقَابِ ذِی الطَّوۡلِ ؕ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ اِلَیۡہِ الۡمَصِیۡرُ ۝ ــــــ ایک بار

ترجمہ: یہ کتاب اُتارنا اللہ کی طرف سے ہے جو عزت والا، علم والا، گناہ

بخشنے والا، توبہ قبول کرنے والا، سخت عذاب کرنیوالا، بڑے انعام والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کی طرف پھرنا ہے۔

(۳) تینوں قل تین تین بار۔ ان تینوں نمبروں کا فائدہ ہر بلا سے محفوظی ہے۔ صبح پڑھے تو شام تک اور شام پڑھے تو صبح تک۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ٪﴿۴﴾

ترجمہ:۔ تم فرماؤ وہ اللہ ہے، وہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ٪﴿۵﴾

ترجمہ: تم فرماؤ میں اس کی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنے والا ہے۔ اس کی سب مخلوق کے شر سے اور اندھیری ڈالنے والے کے شر سے جب وہ ڈوبے اور ان عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکتی ہیں اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ مجھ سے جلے۔

www.waseemziyai.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِکِ النَّاسِ ۙ اِلٰہِ النَّاسِ ۙ

مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ۪ۙ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ

النَّاسِ ۙ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ٪

ترجمہ:۔ تم کہو میں اس کی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب، سب لوگوں کا بادشاہ سب لوگوں کا خدا، اس کے شر سے جو دل میں بُرے خطرے ڈالے اور دبک رہے، وہ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں جن اور آدمی۔

④ بِسۡمِ اللّٰہِ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا یَسُوْقُ الْخَیْرَ اِلَّا اللّٰہُ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا یَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا اللّٰہُ مَاشَآءَ اللّٰہُ مَا کَانَ مِنْ نِّعْمَۃٍ فَمِنَ اللّٰہِ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ——— تین تین بار

اس کا فائدہ:۔ سات چیزوں سے پناہ ہے۔ ۱۔ جلنا، ۲۔ ڈوبنا، ۳۔ چوری ۴۔ سانپ، ۵۔ بچھو، ۶۔ شیطان، ۷۔ سلطان۔ صبح سے شام تک اور شام سے صبح تک۔

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ جو اللہ چاہے، خیر کو اللہ ہی لاتا ہے جو اللہ چاہے، برائی کو اللہ ہی پھیرتا ہے جو ——— اللہ چاہے، جو بھی نعمت ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے جو اللہ چاہے، سوائے اللہ کے کوئی طاقت و قوت نہیں۔

⑤ اَعُوْذُ بِکَلِمٰتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ؕ تین تین بار

فائدہ: سانپ، بچھو وغیرہ موذیات سے پناہ ہو۔

www.waseemziyai.com

ترجمہ: مَیں ہر شر سے اللہ کے اُن کلمات کی پناہ میں آتا ہوں جو پُورے کامل ہیں۔

⑥ بِسۡمِ اللّٰهِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِهٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ٥ ـــــ تین تین بار

فائدہ: زہر و حرز سے امان ہے۔

ترجمہ: اللہ کے اُس (پاک) نام کے ساتھ، کہ جس کے نام کی برکت سے زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں دیتی اور وہی سُننے والا جاننے والا ہے۔

⑦ رَضِیۡتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالۡاِسۡلَامِ دِیۡنًا وَّ بِسَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ نَبِیًّا وَّرَسُوۡلًا۔ تین تین بار

فائدہ: اللہ عزّوجلّ کے کرم پر ہے کہ روزِ قیامت اُسے راضی کرے۔

ترجمہ: مَیں راضی ہُوا اس پر کہ اللہ ربّ ہے، اسلام دین ہے، اور ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم نبی و رسول ہیں۔

⑧ حَسۡبِیَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَهُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ٥ ـــــــــــ دس دس بار

فائدہ: ہر بلا و مکر سے محفوظی، حدیث پاک میں سات بار فرمایا۔ حضور سیدنا غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ سے دس بار آیا۔ فقیر کا اسی پر عمل ہے۔ اسے بحمدہٖ تعالیٰ تمام مقاصد کے لئے کافی پایا۔

ترجمہ: مجھے اللہ کافی ہے۔ اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔

⑨ فَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ حِیۡنَ تُمۡسُوۡنَ وَحِیۡنَ تُصۡبِحُوۡنَ ط

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝ ـــــ ایک ایک بار

فائدہ: جس کسی دِن سب وظائف رہ جائیں تو یہ تنہا اُن سب کی جگہ کافی ہے نیز رات دِن کے ہر نقصان کی تلافی ہے۔

ترجمہ: تو اللہ کی پاکی بولو جب شام کرو اور جب صبح ہو اور اُسی کی تعریف ہے آسمانوں اور زمین میں، اور کچھ دن رہے اور جب تمہیں دوپہر ہو، وہ زندہ کو نکالتا ہے مُردے سے اور مُردے کو نکالتا ہے زندہ سے اور زمین کو جِلاتا ہے اس کے مرنے کے بعد اور اسی طرح تم نکالے جاؤ گے۔

(۱۰) اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ ـــــــــــــ ایک ایک بار

فائدہ: شیطان و جن و آفات سے محفوظی۔

ترجمہ: تو کیا یہ سمجھتے ہو کہ ہم نے تمہیں بیکار بنایا اور تمہیں ہماری طرف پھرنا نہیں تو بہت بلندی والا ہے اللہ سچا بادشاہ! کوئی معبود نہیں سوا اس کے، عزت والے عرش کا مالک، اور جو اللہ کے سوا کسی دوسرے خدا کو پوجے، جس کی اُس کے پاس کوئی سند نہیں تو اس کا حساب اس کے رب کے

www.waseemziyai.com

یہاں ہے ، بے شک کافروں کو چھٹکارا نہیں ہے ، اور تم عرض کرو اے میرے رب بخش دے اور رحم فرما اور تو سب سے برتر رحم کرنے والا ہے۔

(۱۱) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ

تین بار پھر ــــــ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

فائدہ : ایک بار صبح پڑھے تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے استغفار کریں اور اس دن مرے تو شہید ہو اور شام کو پڑھے تو صبح تک یہی حکم ہے۔

ترجمہ : اللہ کی پناہ میں آتا ہوں جو سننے والا جاننے والا ہے ، شیطان مردود سے ــــــ وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں ، ہر چھپے اور کھلے کا جاننے والا ، وہی ہے بڑا مہربان رحمت والا ، وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں ، بادشاہ ، نہایت پاک ، سلامتی دینے والا ، امان بخشنے والا ، حفاظت فرمانے والا ، عزت والا ، عظمت والا ، تکبر والا ، اللہ کو پاکی ہے ان کے شرک سے۔ وہی ہے اللہ ، بنانے والا ، پیدا کرنے والا ، ہر ایک کو صورت دینے

www.waseemziyai.com

والا، اسی کے ہیں سب اچھے نام، اسی کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے۔

(۱۲) اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ نُّشْرِكَ بِكَ شَيْئًا نَّعْلَمُهٗ وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُهٗ ———— تین تین بار

فائدہ: خاتمہ ایمان پر ہو۔

ترجمہ: اے اللہ! ہم تیری پناہ میں آتے ہیں اس بات سے کہ تیرے ساتھ کوئی بھی ایسی چیز شریک ٹھہرائیں جسے ہم جانتے ہیں اور ہم تجھ سے بخشش چاہتے ہیں، اس چیز کے لئے کہ جسے ہم نہیں جانتے۔

(۱۳) بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى دِيْنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَوُلْدِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ ———— تین تین بار

فائدہ: دین، ایمان، جان، مال، بچے سب محفوظ رہیں۔

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ اپنے دین پر رہوں، اللہ کے نام کے ساتھ میری جان اور میری اولاد اور میرے گھر والے اور میرا مال (محفوظ رہیں)

(۱۴) اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ ———— ایک ایک بار

فائدہ: صبح کو کہے تو دن بھر کی سب نعمتوں کا شکر ادا کیا اور شام کو، تو شب بھر

www.waseemziyai.com

کی ۔ شام کو اَصْبَحَ کی جگہ اَمْسٰی کہے ۔ فقیر اس کے بعد لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ زائد کرتا ہے۔

ترجمہ :۔ اے اللہ ! جو کچھ بھی نعمت ، یا تیری مخلوق میں سے کوئی بھی میرے لئے صُبح کو ظاہر ہُوا ہے وہ سب تیری طرف سے ہے ۔ تُو یکتا ہے ، تیرا کوئی شریک نہیں ، تو تیرے ہی لئے تعریف اور تیرے ہی لئے شُکر ۔ شام کو دُعا پڑھے تو اَصْبَحَ کی جگہ اَمْسٰی پڑھنے میں ترجمہ یوں کرے :

"میرے لئے شام کو ظاہر ہُوا ہے ۔"

اضافی دُعا کا ترجمہ یہ ہے :۔

"کوئی معبود نہیں سوا تیرے ، پاکی ہے تجھ کو ۔ بلیشک مجھ سے بے جا کام ہُوا۔"

⑮ بِسْمِ اللّٰهِ جَلِیْلِ الشَّانِ عَظِیْمِ الْبُرْهَانِ شَدِیْدِ السُّلْطَانِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

ایک ایک بار

فائدہ :۔ شیطان اور اس کے لشکروں سے محفوظ رہے ۔

ترجمہ :۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بزرگ شان والا ، بڑی دلیل والا ، سخت قوّت والا ، جو اللہ نے چاہا ، ہُوا ، مَیں اللہ کی پناہ میں آتا ہُوں ، شیطان مردُود سے ۔

⑯ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتَكَ وَجَمِیْعَ خَلْقِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

www.waseemziyai.com

وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ
صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ــــــــ چار چار بار

فائدہ :۔ ہر بار چہارم حِصّہ بدن دوزخ سے آزاد ہو۔

شام کو اَصْبَحْتُ کی جگہ اَمْسَيْتُ کہے۔

ترجمہ :۔ اے اللہ! مَیں نے صُبح کی اس حال میں کہ میں تجھے گواہ بناتا اور تیرے عرش کے اُٹھانے والے (فرشتوں) کو گواہ بناتا ہوں اور تیرے (تمام) فرشتوں کو اور تیری (تمام) مخلوق کو گواہ بناتا ہوں کہ بے شک تُو ہی اللہ (معبودِ حقیقی) ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تُو تنہا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ بے شک مُحَمَّد صَلَّی اللہ تعالیٰ عَلَیْہِ وسلّم تیرے خاص بندے اور رَسُول ہیں۔

شام کو اَمْسَيْتُ کہے تو ترجمہ یوں کرے: "مَیں نے شام کی"

(۱۷) اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا مَعَ دَوَامِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيَّتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَّتَنَفُّسِ كُلِّ نَفْسٍ ــــــــ ایک ایک بار

فائدہ :۔ گویا اُس نے اُس دِن رات پُوری عبادت کا حق ادا کیا۔

ترجمہ :۔ اے اللہ تیرے ہی لئے تعریف ہے ایسی تعریف جو تیری

www.waseemziyai.com

ہمیشگی کے ساتھ مسلسل جاری ہے اور تیرے ہی لئے تعریف ہے ایسی تعریف جو غیر فانی ہے تیرے دوام کے ساتھ، اور تیرے ہی لئے ایسی حمد ہے کہ جس کی کوئی انتہا نہیں سوائے تیری مشیت کے اور تیرے ہی لئے تعریف ہے۔ ایسی تعریف جو ہر آنکھ کے پلک جھپکتے وقت اور ہر جان کے سانس لیتے وقت ہے۔

(۱۸) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔

ایک ایک بار

فائدہ: غم و الم سے بچے۔ ادائے قرض کے لئے گیارہ گیارہ بار پڑھے۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں غم اور فکر سے اور تیری پناہ میں آتا ہوں بزدلی اور بخل سے اور تیری پناہ میں آتا ہوں قرض کے غلبہ اور لوگوں کے مغلوب کرنے سے۔

(۱۹) يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّاَصْلِحْ لِيْ شَانِيْ كُلَّهٗ ۔۔ ایک ایک بار

فائدہ:۔ سب کام بنیں۔

ترجمہ:۔ اے حیّ، اے ہمیشہ سے قائم رہنے والے بے مثل و باہمتا، تیری ہی رحمت کے ساتھ میں فریاد کرتا ہوں، تو تو مجھے ایک لمحہ بھی میرے

www.waseemziyai.com

اُوپر نہ چھوڑ اور میرے لیے پُورے معاملہ کو بہتر بنا دے۔

(۲۰) اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی اِخْتِیَارِیْ۔
——— سات سات بار

فائدہ: دن رات کے ہر کام کے لئے استخارہ ہے۔

ترجمہ: اے اللہ! میرے لئے بہتر چیز پسند فرما دے اور مجھے چن لے اور میرا معاملہ میرے اختیار میں نہ کر۔

(۲۱) سیّد الاستغفار | اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ط اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ
——— ایک ایک بار - یا - تین تین بار

فائدہ :- گناہ معاف ہوں اور اُس دن یا رات کو مرے تو شہید۔

ترجمہ :- اے میرے پروردگار! تو میرا ربّ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تُو نے مجھے پیدا فرمایا اور مَیں تیرا بندہ ہُوں، اور مَیں تجھ سے کئے ہُوئے عہد اور وعدے پر ہُوں، جو میری طاقت میں ہے، میں تیری پناہ میں آتا ہوں ہر اس بُرائی سے جو میں نے خود کی ہے، اور تیرے ہی لئے (تیری طرف) لوٹاتا ہوں تیری اس نعمت کو جو تُو نے مجھے دی اور تیرے حضور اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہُوں تو تُو میری مغفرت فرما دے

www.waseemziyai.com

کہ بیشک گناہوں کو تیرے سوا کوئی نہیں بخشتا۔

فقیر اس کے بعد اتنا زائد کرتا ہے:

وَاغْفِرْ لِکُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَةٍ۔

فائدہ: اور اپنے جس فعل سے کسی ضرر کا اندیشہ ہوتا ہے۔ مولیٰ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔

زائد الفاظ کا ترجمہ: اور ہر مسلمان مرد و عورت کی مغفرت فرمادے۔

۲۲ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ۔ سو سو بار

فائدہ: دنیا میں فاقہ نہ ہو، قبر میں وحشت نہ ہو۔ حشر میں گھبراہٹ نہ ہو۔

ترجمہ: کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو بادشاہ، حق اور ظاہر ہے۔

صرف صبح

۱ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط گیارہ بار

فائدہ: ہر کام بنے، شیطان سے محفوظ رہے۔

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان، رحمت والا ہے۔ اور اللہ کے سوا کوئی طاقت و قوت نہیں جو بلند، عظیم ہے۔

۲ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ع گیارہ بار

www.waseemziyai.com

فائدہ : اگر شیطان مع اپنے لشکر کے کوشش کرے کہ اس سے گناہ کرائے نہ کرا سکے جب تک کہ یہ خود نہ کرے ۔

ترجمہ : (اے نبی) کہہ دیجئے کہ اللہ یکتا ہے ۔ اللہ بے نیاز ہے ۔ نہ کوئی اس سے پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور کوئی اس کے برابر نہیں ۔ (کنز الایمان)

۳ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ۔ اکتالیس بار

فائدہ :۔ اس کا دل زندہ رہے گا اور خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

ترجمہ :۔ اے زندہ ، اے ہمیشہ قائم رہنے والے ، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

۴ سُبْحٰنَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ ط تین تین بار

فائدہ :۔ جنون ، جذام ، برص و نابینائی سے بچے ۔

ترجمہ :۔ پاک ہے اللہ ہر عیب سے ، عظمت والا ، اور اسی کو حمد ہے ۔

۵ تلاوت قرآنِ عظیم ، کم از کم ایک پارہ حتی الامکان طلوع شمس سے پہلے ہو اور اگر آفتاب نکل آئے تو ٹھہر جائے اور ذکر اذکار کرے یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو جائے کہ جن تین وقتوں میں نماز ناجائز ہے ، تلاوت بھی مکروہ ہے ۔

۶ دلائل الخیرات ، ایک حزب ۔

۷ شجرہ شریف ۔ دلائل و شجرہ قبل طلوع ہوں یا بعد طلوع

پانچوں نمازوں کے بعد

۱ آیۃ الکرسی ایک ایک بار

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ
لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا
بِاِذْنِہٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ
بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ۚ وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

فائدہ :- مرتے ہی جنت میں داخل ہو۔

ترجمہ :- اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اور اوروں کو قائم رکھنے والا ہے۔ اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند، اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں۔ وہ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے بغیر اس کے حکم کے، جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے اور اس کی کرسی میں سمائے ہوئے ہیں زمین و آسمان اور اُسے بھاری نہیں ان کی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا۔

۲ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ -
تین تین بار

فائدہ :- گناہ معاف ہوں اگرچہ سمندر کے جھاگوں کے برابر ہوں۔

ترجمہ :- مَیں اللہ سے مغفرت چاہتا ہوں۔ وہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ زندہ، ہمیشہ سے قائم رہنے والا اور اسی کی طرف توبہ کرتا ہوں۔

۳ تسبیح حضرت سیدتنا زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا، سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار

www.waseemziyai.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۴ بار ۔ اخیر میں لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۔ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ ایک بار

فائدہ :۔ اُس دِن تمام جہان میں کِسی کا عمل اُس کے برابر بلند نہ کیا جائے گا مگر جو اُس کے مثل پڑھے ۔

ترجمہ :۔ اللہ ہر عیب سے پاک ـــ تمام تعریف اللہ کے لئے ـــ اللہ ہر چیز سے بڑا ـــ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ، وہ تنہا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں ۔ اسی کے لئے بادشاہت ہے ۔ اسی کے لئے حمد ہے اور وہ سب کچھ کرسکتا ہے ۔

۴ ماتھے پر داہنا ہاتھ رکھ کر : بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۔ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ ؕ

فائدہ :۔ ہر غم و پریشانی سے بچے ۔ فقیر اس کے بعد اتنا زائد کرتا ہے :

"وَعَنْ اَهْلِ السُّنَّةِ" ؕ

ترجمہ :۔ اللہ کے نام کے ساتھ ! وہ کہ کوئی معبود نہیں ، مگر وہی ، بہت مہربان رحمت والا ، اے میرے پروردگار مجھ سے فکر اور غم دُور فرمادے ۔ (یہ بھی کہے) " اور مہر سُنی سے بھی "

۵ **پنج گنج قادریہ صغیر** برکات بے شمار ہیں :

بعد نماز فجر : یَا عَزِیْزُ یَا اَللّٰهُ ، بعد نماز ظہر : یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰهُ

www.waseemziyai.com

بعد نمازِ عصر : یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰہُ ، بعد نمازِ مغرب : یَا سَتَّارُ یَا اَللّٰہُ

بعد نمازِ عِشاء : یَا غَفَّارُ یَا اَللّٰہ

سب سو سو بار ، اوّل و آخر تین تین بار درُود شریف

پنج گنج قادریہ کبیر

بعد نمازِ فجر

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۚ

ترجمہ :۔ اے زندہ ! اے ہمیشہ قائم رہنے والے ! بے مثل کوئی معبود نہیں سوائے تیرے ، پاکی ہے تجھ کو ، بے شک مجھ سے بے جا ہوا ۔ ایک سو گیارہ مرتبہ

اوّل و آخر درود شریف تین تین مرتبہ اور اس کے بعد گیارہ مرتبہ یہ آیۂ کریمہ :

فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ ۙ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَکَذٰلِکَ نُـنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۔

ترجمہ :۔ تو ہم نے اس کی پکار سُن لی اور اسے غم سے نجات بخشی ۔ اور ایسی ہی نجات دیں گے مُسلمانوں کو ۔

بعد نمازِ ظہر

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ

ایک سو گیارہ مرتبہ ، اوّل و آخر درُود شریف تین تین مرتبہ

ترجمہ : اے زندہ ، اوروں کو زندہ رکھنے والے ، میں تیری رحمت کا طلبگار ہوں ۔

www.waseemziyai.com

بعد نمازِ عصر

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ۔

ایک سو گیارہ مرتبہ، اوّل و آخر درود شریف تین تین مرتبہ

ترجمہ:۔ اور ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔

بعد نمازِ مغرب

رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ؏

ایک سو گیارہ مرتبہ، اوّل و آخر درود شریف تین تین مرتبہ

ترجمہ: اے میرے پروردگار! بے شک مجھے تکلیف پہنچی اور تو سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربانی والا ہے۔

بعد نمازِ عشاء

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ ۢ بِالْعِبَادِ۔

ایک سو گیارہ مرتبہ، اوّل و آخر درود شریف تین تین مرتبہ

ترجمہ:۔ اور میں اپنے کام اللہ کو سونپتا ہوں، بے شک اللہ بندوں کو دیکھتا ہے۔ (منقول از سراج العوارف نور علی نور)

نمازِ صبح و عصر کے بعد

۱ بغیر پاؤں بدلے، بغیر کلام کیے دس دس بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ

www.waseemziyai.com

لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ

فائدہ :- ہر بلا و آفت و شیطان و مکروہات سے بچے۔ گناہ معاف ہوں اُس کے برابر کسی کی نیکیاں نہ نکلیں۔

ترجمہ :- اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اُسی کو بادشاہی اور اُسی کو حمد ہے، اسی کے دستِ قدرت میں خیر ہے۔ وہ زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور وہ سب کچھ کرسکتا ہے۔

۲ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ ؕ سات سات بار

فائدہ :- دوزخ دُعا کرے کہ الٰہی! اسے مجھ سے بچا۔

ترجمہ :- اے میرے پروردگار! مجھے دوزخ سے امن عطا فرما۔

نمازِ صبح کے بعد

۱ اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِيْ كُلَّ مُهِمٍّ مِّنْ حَيْثُ شِئْتَ وَمِنْ اَيْنَ شِئْتَ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدِيْنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدُنْيَايَ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَا اَهَمَّنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰى عَلَيَّ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنِيْ بِسُوْءٍ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ ج حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسَاءَلَةِ فِي الْقَبْرِ ؕ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمِيْزَانِ ج

www.waseemziyai.com

حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الصِّرَاطِ ج حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج
عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط

ایک ایک بار یا تین تین بار

فائدہ :۔ ہر مشکل آسان ہو، سب پریشانیاں دُور ہوں، ایمان سلامت رہے، اللہ تعالیٰ ہر جگہ مدد فرمائے، دُشمن برباد ہوں، حاسد اپنی آگ میں جلیں، نزع آسان ہو، قبر میں شاداں ہو، نیکیوں کا پلّہ بھاری ہو، صراط پر سہل جاری ہو۔

ترجمہ :۔ اے میرے پروردگار! ہر مشکل معاملہ میں میری کفایت فرما۔ جیسے تُو چاہے، جہاں سے تُو چاہے، مجھے اللہ کافی ہے میرے دین کے لئے، مجھے اللہ کافی ہے میری دُنیا کے لئے، مجھے اللہ کافی ہے ہر اس چیز کے لئے جو مجھے غم میں ڈالے، مجھے اللہ کافی ہے اس شخص کے لئے جو ناانصافی کرے، مجھے اللہ کافی ہے اس شخص کے لئے جو مجھ سے حسد کرے، مجھے اللہ کافی ہے، اس شخص سے کہ جو میرے ساتھ برائی سے مکر کرے، مجھے اللہ کافی ہے موت کے وقت، مجھے اللہ کافی ہے قبر میں سوال وجواب کے وقت، مجھے اللہ کافی ہے ترازو کے پاس (اعمال وزن ہوتے وقت) مجھے اللہ کافی ہے پُل صراط کے پاس، مجھے اللہ کافی ہے، وہ کہ اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔

۲ بعد نماز صبح بغیر پاؤں بدلے بیٹھا ہُوا ذکرِ الٰہی میں مشغول رہے۔ یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو یعنی طلوع کنارۂ شمس کو بیس پچیس منٹ گذر جائیں۔ اُس وقت دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ پُورے حج و عمرہ کا ثواب لے کر پلٹے۔

www.waseemziyai.com

نمازِ مغرب کے بعد

فرض پڑھ کر چھ رکعتیں ایک ہی نیت سے ہر دو رکعت پر التحیات و و درود و دعا اور پہلی تیسری ۔ پانچویں سُبحٰنَكَ اللّٰھُمَّ سے شروع ہو اُن میں پہلی دو سنتِ مؤکدہ ہوں گی باقی چار نفل ۔ یہ صلوٰۃ اوابین ہے ، اور اللہ اوابین کے لئے غفور ہے ۔

شب میں

(یعنی غروبِ شمس سے طلوعِ صبح تک جس وقت ہو)

۱ سُوْرَۂ مُلْكٌ : عذابِ قبر سے نجات ہے ۔

۲ سُوْرَۂ یٰسٓ : مغفرت ہے ۔

۳ سُوْرَۂ وَاقِعَہ : فاقہ سے امان ہے ۔

۴ سُوْرَۂ دُخَان : صبح اِس حال میں اُٹھے کہ ستر ہزار فرشتے اس کے لئے استغفار کرتے ہوں ۔

بعد نمازِ عشاء

۱ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَآ اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْہِ ط

ترجمہ اے پروردگار ! ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسے رحمت نازل فرما جیسے کہ تو نے ہمیں اُن پر درود بھیجنے کا حکم دیا ۔

www.waseemziyai.com

۲ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ ط

ترجمہ :۔ اے پروردگار ! ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما، جیسی ان کی شان ہے ۔

---

۳ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ ط

ترجمہ :۔ اے پروردگار ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما جیسے تو ان کے لئے پسند کرے اور تو راضی ہو ۔

---

۴ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ ۔

ترجمہ :۔ اے پروردگار ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام روحوں میں روح مقدس پر رحمت نازل فرما۔

---

5 اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ ۔

ترجمہ :۔ اے پروردگار ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام جسموں میں پاکیزہ جسم پر رحمت نازل فرما۔

---

۶ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ ط

ترجمہ :۔ اے اللہ ! ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی، تمام قبروں میں قبرِ انور پر رحمت نازل فرما ۔ اللہ ! ہمارے آقا و مولا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج ۔

www.waseemziyai.com

طاق بار جتنا نبھ سکے

حصولِ زیارتِ اقدس کے لیے اس سے بہتر صیغہ نہیں مگر خالص تعظیمِ شانِ اقدس کے لیئے پڑھے ۔ اس نیّت کو بھی جگہ نہ دے کہ مجھے زیارت ہو۔ آگے اُن کا کرم بے حد و انتہا ہے ؎

فراق و وصل چہ خواہی رضائے دوست طلب
کہ حیف باشد از و غیرِ او تمنّائے

منہ مدینہ طیبہ کی طرف ہو اور دِل حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم کی طرف دست بستہ پڑھے۔ یہ تصور باندھے کہ روضۂ انور کے حضور حاضر ہوں اور یقین جانے کہ حضورِ انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم اسے دیکھ رہے ہیں۔ اس کی آواز سن رہے ہیں، اُس کے دِل کے خطروں پر مطلع ہیں۔

۲:- اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ط اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ط اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ اَبَدًا عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا غَوْثُ يَا غَوْثُ يَا غَوْثُ ـــــــــــــــ ۱۰۰ مرتبہ

www.waseemziyai.com

فائدہ :- گناہوں کی مغفرت ۔ آفات دُنیاوی و اُخروی سے نجات ، صفائے قلب ۔

ترجمہ :- اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ، وہ آپ زندہ اور ، اوروں کا قائم رکھنے والا ــــ اللہ ہے ، جس کے سوا کوئی معبود نہیں ، بہت مہربان رحمت والا ــــ اللہ ہے ، کوئی معبود نہیں سوا تیرے ، پاکی ہے تجھکو بے شک مجھ سے بے جا (کام) ہُوا ــــ (اے اللہ) درود و سلام اور برکتیں نازل فرما حضرت نبی اُمی صلی اللہ علیہ وسلم پر ، اُن کی آل پر ، اور اُن کے تمام اصحاب پر ــــ اللہ ہے ، اللہ ہے ، اللہ ہے ، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ کے خاص رسول ہیں ۔ اے غوث اے غوث اے غوث

(اے فریاد سُننے والے اے فریاد سُننے والے اے فریاد سُننے والے)

سوتے وقت

(۱) آیۃ الکرسی شریف ایک بار ۔ جب تک سوئے حفاظتِ الٰہی میں رہے ۔ اُس کے گھر اور گرد کے گھروں میں چوری سے پناہ ہو ۔ آسیب و جن کا دخل نہ ہو ۔

(۲) تسبیح حضرت فاطمۃ الزہرا ۔ صبح نشاط پر اُٹھے اور فوائد بے شمار ۔

(۳) الحمد شریف و قُل شریف ایک ایک بار [1]

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۙ مٰلِکِ

[1] تین قل صفحہ نمبر سے پڑھ لیں اور ایک صفحہ نمبر پر ہے

يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ اِهْدِنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۠

ترجمہ: سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا، بہت مہربان رحمت والا، روزِ جزا کا مالک، ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں، ہم کو سیدھا راستہ چلا، راستہ اُن کا جن پر تُو نے احسان کیا، اُن کا نہیں جن پر تیرا غضب ہُوا اور نہ بہکے ہُوؤں کا۔

(۴) ابتدائے سورۂ بقرہ سے مُفْلِحُوْنَ تک اور آخر اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے۔ اِن دونوں کے فوائد بے شمار ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۖۚ فِيْهِ ۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ
الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
يُنْفِقُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ
مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ؕ اُولٰٓئِكَ عَلٰى
هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

ترجمہ:- وہ بلند رتبہ کتاب (قرآن) کوئی شک کی جگہ نہیں، اس میں ہدایت ہے ڈر والوں کو، وہ جو بے دیکھے ایمان لائیں اور

www.waseemziyai.com

نماز قائم رکھیں اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے ہماری راہ میں
اُٹھائیں ، اور وہ کہ ایمان لائیں اس پر جو اے محبوب ! تمہاری
طرف اُترا اور جو تم سے پہلے اُترا اور آخرت پر یقین رکھیں،
وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی ہیں
مراد کو پہنچنے والے ۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ
اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ
اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا
وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ
نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا
حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا
طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وقفه وَاغْفِرْ لَنَا وقف وَارْحَمْنَا وقف
اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ ع

ترجمہ :۔ رسول ایمان لایا اس پر جو اس کے رب کے پاس سے اس پر
اُترا اور ایمان والے ، سب نے مانا اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس
کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو ، یہ کہتے ہوئے کہ ہم اس کے کسی
رسول پر ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے اور عرض کی کہ ہم نے سنا

www.waseemziyai.com

اور مانا تیری معافی ہو اے رب ہمارے اور تیری ہی طرف پھرنا ہے۔ اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اس کی طاقت بھر۔ اس کا فائدہ ہے جو اچھا کمایا اور اس کا نقصان ہے جو بُرائی کمائی۔ اے رَبّ! ہمارے، ہمیں نہ پکڑ اگر ہم بھولیں یا چوکیں۔ اے رب ہمارے ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا کہ تونے ہم سے اگلوں پر رکھا تھا۔ اے رَبّ ہمارے اور ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال، جس کی ہمیں سہار نہ ہو اور ہمیں معاف فرمادے اور بخش دے اور ہم پر رحم کر۔ تو ہمارا مولیٰ ہے۔ تو کافروں پر ہمیں مدد دے۔

۵ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا سے آخر کھف تک چار آیتیں شب میں یا صُبح جس وقت جاگنے کی نیّت سے پڑھے آنکھ کُھلے گی۔

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا لَا یَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ۝ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝ قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یُوْحٰۤى اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌۚ فَمَنْ كَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ۝ع

ترجمہ: بے شک جو ایمان لائے اور اچھّے کام کئے، فردوس کے

www.waseemziyai.com

باغ اُن کی مہمانی ہے، وہ ہمیشہ ان ہی میں رہیں گے، ان سے جگہ بدلنا نہ چاہیں گے۔ تم فرمادو: اگر سمندر میرے رب کی باتوں کیلئے سیاہی ہو تو ضرور سمندر ختم ہو جائے گا اور میرے رب کی باتیں ختم نہ ہوں گی۔ اگرچہ ہم ویسا ہی ایک اور اس کی مدد کو لے آئیں۔ تم فرماؤ ظاہر صُورت بشری میں تو میں تم جیسا ہُوں، مجھے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے، تو جسے اپنے رب سے ملنے کی اُمید ہو، اُسے چاہیئے کہ نیک کام کرے اور اپنے رب کی بندگی میں کسی کو شریک نہ کرے۔

۶ دونوں کفِ دست پھیلا کر تینوں قُل (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ پوری سورتیں) سُوْرَۃ فاتحہ اور آیۃ الکرسی۔ ایک ایک بار پڑھ کر اُن پر دم کر کے سر اور چہرہ اور سینے اور آگے پیچھے جہاں تک ہاتھ پہنچیں، سارے بدن پر پھیر لے پھر دوبارہ سہ بارہ اسی طرح۔

فائدہ:۔ ہر بلا سے محفوظ رہے۔

۷ سورۂ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پر خاتمہ کرے۔ اُس کے بعد کلام کی حاجت ہو تو بات کر کے پھر پڑھ لے کہ اسی پر خاتمہ ہو گا۔ انشاء اللّٰہ تعالےٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ لا لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ لا وَلَاۤ اَنْتُمْ

www.waseemziyai.com

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۚ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ وَلَآ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ؕ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۧ

ترجمہ: تم فرماؤ اے کافرو! نہ میں پوجتا ہوں جو تم پوجتے ہو، اور نہ تم پوجتے ہو جو میں پوجتا ہوں، اور نہ میں پوجوں گا جو تم نے پوجا، اور نہ تم پوجو گے جو میں پوجتا ہوں، تمہیں تمہارا دین اور مجھے میرا دین۔

سوتے سے اُٹھ کر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ ؕ

ترجمہ: تمام تعریف اللہ کیلئے جس نے ہمیں، ہماری (عارضی) موت کے بعد زندگی دی اور اسی کی طرف (لوٹ کر) جانا ہے۔

فائدہ: قیامت میں بھی اِنْ شَآءَ اللّٰہ عزّوجلّ کی حمد ہی کرتا اُٹھے۔

ضروری تنبیہ:
اُوپر سے یہاں تک جتنی دُعائیں لکھی گئی ہیں ہر ایک کے اوّل و آخر درُود شریف پڑھنا بہت ضروری ہے۔

تہجّد

فرضِ عشاء پڑھنے کے بعد کچھ دیر سو رہے پھر شب میں طلوعِ صُبح سے پہلے جس وقت آنکھ کُھلے، اگر رات کے نو بجے یا جاڑوں میں جب

پونے سات بجے عشاء پڑھ کر سو رہے اور سات سوا سات بجے آنکھ کھلے وہی وقت تہجد کا ہے۔ وضو کر کے کم از کم دو رکعت پڑھ لے۔ تہجد ہو گیا اور سُنّت آٹھ رکعت ہے اور معمول مشائخ ۱۲ رکعت کا اختیار ہے جو چاہے پڑھے اور بہتر یہ کہ جتنا قرآن یاد ہو اس کی تلاوت ان رکعتوں میں کرے۔ اگر کُل یاد ہو تو کم سے کم تین رات زیادہ سے زیادہ چالیس رات میں ختم کرے نہ یاد ہو تو ہر رکعت میں تین تین بار سورۂ اخلاص پڑھے کہ جتنی رکعتیں پڑھے گا اتنے ختم قرآن مجید کا ثواب ملے گا۔

ذکرِ جہر چہار ضربی

چار زانو بیٹھے۔ بائیں زانو کی رگ کیماس داہنے پاؤں کے انگوٹھے اور اس کے برابر کی اُنگلی میں دبا لے۔ پھر سر جُھکا کر بائیں گھٹنے کے محاذی لا کر لَا کا لام یہاں سے شروع کر کے داہنے گھٹنے کے محاذات تک کھینچتا ہوا لے جائے۔ اب یہاں سے اِلٰہَ کا ہمزہ شروع کر کے لام کے بعد کا الف داہنے شانے تک کھینچتا لے جائے۔ اور ہ داہنی طرف خوب مُنہ پھیر کر کہے پھر وہاں سے اِلَّا اللّٰہُ ط بقوت دل پر ضرب کرے۔ سو بار یا حسبِ قوت کم سے شروع کرے پھر حسبِ طاقت و فرصت بڑھاتا جائے۔ بہتر یہ ہے کہ پانچ ہزار ضرب روزانہ تک پہنچائے جب حرارت بڑھنے لگے ہر سو بار کے بعد ایک یا تین بار مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تعالیٰ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کہہ لے تسکین

www.waseemziyai.com

پائے گا۔ ایسے وقت اور ایسی جگہ ہو کہ ریا نہ آئے، کسی نمازی، ذاکر، مریض یا سوتے کو تشویش نہ ہو، اگر دیکھے کہ ریا آتا ہے تو نہ چھوڑے، بلکہ خیالِ ریا کو دفع کرے۔ اللہ عزّوجلّ کی طرف اُس کے نبی صلّی اللہ تعالٰی علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلّم کے توسل سے رجوع لائے، تائب ہو۔ اِن شاءَ اللہ تعالٰی ریا دفع ہو گا۔

ذکرِ خفی

دو زانو آنکھیں بند کیے، زبان کو تالو سے جمائے کہ متحرک نہ ہو محض تصور سے کہ سانس کی آواز بھی نہ سنائی دے۔ اِن پانچ طریقوں سے جو طریقہ چاہے، اختیار کرے خواہ وقتاً فوقتاً پانچوں برتے۔

۱ سر جھکا کر ناف سے لَا کا لام نکال کر سر بتدریج اُوپر اُٹھاتا ہُوا اِلٰہَ کی ہ دماغ تک لے جائے اور معاً اِلَّا اللّٰہُ کا پہلا ہمزہ وہاں سے شروع کر کے اُس کی ضرب ناف خواہ دِل پر کرے۔

۲ اِسی طور پر لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ، اس میں دوسرا جز اِلَّا ھُوَ ہو گا۔

۳ صرف اِلَّا اللّٰہُ کا پہلا ہمزہ ناف سے اُٹھا کر اِلَّا ال دماغ تک لے جائے اور معاً لّٰہُ وہاں سے اُتار کر ناف یا دِل پر ضرب کرے۔

۴ فقط اَللّٰہُ، پہلا ہمزہ ناف سے شروع کر کے لّا کو دماغ تک پہنچائے اور بدستور ہ کی ضرب کرے۔

۵ محض اَللّٰہ، بسکون ہا۔ پہلا ہمزہ ناف سے اُٹھا کر لام دماغ تک، اور

www.waseemziyai.com

لَا ھُوْ کی ضرب۔ اسے سَو بار شروع کر کے حسبِ وُسعت ہزاروں تک پہنچائے۔

ان پانچوں میں افضل پہلا طریقہ ہے۔ یہ طریقے اس درجہ مفید ہیں کہ اُنہیں اخفا کرتے ہیں رموز میں رکھتے ہیں۔ فقیر نے خاص اپنے برادرانِ طریقت کے لئے اسے عام کیا۔

پاسِ انفاس

انہیں پانچ طریقوں میں سے جسے چاہے، ہر سانس کی آمد و رفت میں کھڑے، بیٹھے، چلتے، پھرتے، وضو بے وضو بلکہ کوئی ضروری کام کرنے کے وقت بھی ملحوظ رکھے یہاں تک کہ اس کی عادت پڑ جائے اور تکلف کی حاجت نہ رہے۔ اب سوتے میں بھی ہر سانس کے ساتھ ذکر جاری رہے گا۔

تصوّرِ شیخ

خلوت میں آوازوں سے دُور، روبہ مکان شیخ اور اگر وصال ہو چکا ہو تو جس طرف مزارِ شیخ ہو ادھر متوجہ بیٹھے۔ محض خاموش، باادب، بکمالِ خشوع اور صورتِ شیخ کا تصوّر کرے اور اپنے آپ کو اس کے حضور حاضر جانے اور یہ خیال جمائے کہ سرکار رسالت علیہ افضل الصّلوٰۃ والتحیۃ سے انوار و فیوض شیخ کے قلب پر ..... فائض ہو رہے ہیں، میرا قلب قلبِ شیخ کے نیچے بحالتِ دریوزہ گری لگا ہوا ہے۔ اُس میں سے انوار و فیوض اُبل اُبل کر میرے دل میں آرہے ہیں۔ اس تصوّر کو

بڑھائے یہاں تک کہ جم جائے اور تکلّف کی حاجت نہ رہے۔ اس کی انتہا پر صورتِ شیخ خود متمثّل ہو کر مرید کے ساتھ رہے گی اور ہر کام میں مدد کرے گی۔ اور اس راہ میں جو مشکل اُسے پیش آئے گی، اُس کا حل بتائے گی۔

تنبیہہ: اذکار و اشغال میں مشغولی سے پہلے اگر قضا نمازیں یا روزے ہوں تو ان کا ادا کرلینا جس قدر ممکن ہو نہایت ضروری ہے۔ جس پر فرض باقی ہو اُس کے نفل و اعمالِ مستحبہ کام نہیں دیتے بلکہ قبول نہیں ہوتے جب تک فرض ادا نہ کرلے۔

نوٹ: اذکار و اشغال کے لیے تین بدرقوں کی ضرورت ہے:

۱۔ تقلیلِ طعام (کم کھانا)

۲۔ تقلیلِ کلام (کم بولنا)

۳۔ تقلیلِ منام (کم سونا)

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْق ط

فقیر احمد رضا قادری غفرلہٗ

پنجم محرم الحرام ۱۳۳۸ھ

www.waseemziyai.com

سُنّی مسلمانوں کے دین و دُنیا کا بھلا

لازوال دولت اور بہت آسان

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَاٰلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

ترجمہ:۔ اللہ بے پڑھے، غیب بتانے والے (نبی) پر درود بھیجے۔ اللہ اُن پر درود و سلام بھیجے۔ اے اللہ کے رسُول آپ پر درود و سلام ہو۔

طریقہ:۔ بعد نمازِ جُمُعہ مجمع کے ساتھ

مدینہ طیبہ کی طرف مُنہ کر کے دست بستہ کھڑے ہو کر سَو بار پڑھیں لیکن جہاں نمازِ جُمعہ نہ ہوتی ہو وہاں جُمعہ کے دن نمازِ صُبح یا خواہ ظہر یا عصر کے بعد پڑھیں۔ جو کہیں اکیلا ہو تنہا پڑھے۔ یونہی عورتیں اپنے اپنے گھروں میں پڑھیں۔

فوائد:۔ اس کے چالیس فائدے ہیں جو صحیح اور معتبر حدیثوں سے ثابت ہیں۔ یہاں ذکر کئے جاتے ہیں۔ جو شخص رسُول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم سے محبّت رکھے گا جو ان کی عظمت تمام جہان سے زیادہ دِل میں رکھے گا۔ جو اُن کی شان گھٹانے والوں سے، اُن کے ذکرِ پاک مٹانے والے سے دُور رہے گا

www.waseemziyai.com

دِل سے بیزار ہو گا۔ ایسا جو کوئی مُسلمان اِسے پڑھے گا اُس کیلئے بے شمار فائدے ہیں جن میں سے بعض درج کیے جاتے ہیں:

(۱) اس کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ تین ہزار رحمتیں اُتارے گا۔

(۲) اُس پر دو ہزار بار اپنا سلام بھیجے گا۔

(۳) پانچ ہزار نیکیاں اُس کے نامہ اعمال میں لکھے گا۔

(۴) اُس کے پانچ ہزار گُناہ معاف فرمائے گا۔

(۵) اُس کے پانچ ہزار درجے بُلند کرے گا۔

(۶) اُس کے ماتھے پر لکھ دے گا کہ یہ منافق نہیں۔

(۷) اُس کے ماتھے پر تحریر فرمائے گا کہ یہ دوزخ سے آزاد ہے۔

(۸) اللہ تعالیٰ اُسے قیامت کے دِن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔

(۹) اُس کے مال میں ترقی دے گا۔

(۱۰) اُس کی اولاد اور اولاد کی اولاد میں برکت رکھے گا۔

(۱۱) دُشمنوں پر غلبہ دے گا۔

(۱۲) دِلوں میں اُس کی محبّت رکھے گا۔

(۱۳) کِسی روز خواب میں برکت زیارتِ اقدس سے مشرف ہو گا۔

(۱۴) ایمان پر خاتمہ ہو گا۔

(۱۵) قیامت میں رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم

www.waseemziyai.com

اس سے مصافحہ کریں گے۔

(۱۶) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ و اصحابہ وسلم کی شفاعت اس کے لیے واجب ہو گی۔

(۱۷) اللہ عزوجل اُس سے ایسا راضی ہوگا کہ کبھی ناراض نہ ہوگا۔

(۱۸) پانچ ہزار فرشتے اُس کا اور اُس کے باپ کا نام لے کر بارگاہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں عرض کریں گے" یا رسول اللہ! فلاں بن فلاں حضور پر درود و سلام عرض کرتا ہے۔" حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہر مرتبہ کے درود و سلام پر فرمائیں گے:" فلاں بن فلاں پر میری طرف سے سلام، اللہ کی رحمت اور اُس کی برکتیں۔

(۱۹) جتنی دیر اس میں مشغول رہے گا، اللہ کے معصوم فرشتے اس پر درود بھیجتے رہیں گے۔

(۲۰) اللہ تعالیٰ اُس کی تین سو حاجتیں پوری فرمائے گا۔ دو سو دس حاجتیں آخرت کی اور نوّے حاجتیں دُنیا کی۔

(۲۱) اُس کا دل منوّر ہوگا۔

(۲۲) قبر و حشر کے ہولوں سے پناہ میں رہے گا۔

(۲۳) قیامت کے دِن عرشِ الٰہی کے سایہ میں ہوگا جس دن اُس کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا۔

www.waseemziyai.com

(۲۴) رسُول اللہ صَلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم قیامت کے دِن اس کے گواہ ہوں گے۔

(۲۵) میزان میں اُس کی نیکیوں کا پلہ بھاری ہوگا۔

(۲۶) قیامت کے دِن پیاس سے محفوظ رہے گا۔

(۲۷) حوضِ کوثر پر حاضری نصیب ہوگی۔

(۲۸) صراط پر آسانی سے گذرے گا۔

(۲۹) قبر و حشر میں اُس کے لیے نُور ہوگا۔

(۳۰) رسُول اللہ صَلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم سے نزدیک ہوگا۔

مجمع کا حکم بھی حدیث میں ہے اور اس کے فوائد یہ ہیں:

(۳۱) زمین سے آسمان تک فرشتے ان کے گرد جمع ہوکر سونے کے قلموں سے چاندی کے ورقوں پر اُن کا درُود لکھیں گے۔

(۳۲) اُن سے کہیں گے۔ ہاں ذکر کرو، اللہ تم پر رحمت کرے۔ زیادہ کرو اللہ تمہیں زیادہ دے۔

(۳۳) جب یہ مجمع درُود شروع کرے گا تو آسمان کے دروازے اُن کے لیے کھول دیئے جائیں گے۔

(۳۴) اُن کی دُعا قبول ہوگی۔

www.waseemziyai.com

(۳۵) حوران عین اُنہیں نگاہِ شوق سے دیکھیں گی۔

(۳۶) اللہ عزّوجلّ ان کی طرف متوجہ رہے گا یہاں تک کہ یہ متفرق ہو جائیں اور باتیں کرنے لگیں۔

(۳۷) رحمتِ الٰہی اُنہیں ڈھانپ لے گی۔

(۳۸) سکینہ اُن پر اُترے گا۔

(۳۹) اللہ عزّوجلّ عالم بالا میں ان کا ذِکر فرمائے گا۔

(۴۰) سارا مجمع بخش دیا جائے گا۔ اُن کی برکت اُن کے ہم نشین کو بھی پہنچے گی۔ وہ بدبخت نہ رہے گا۔

کل ذٰلِکَ علی فضل اللّٰہ واللّٰہ ذوالفضل العظیم۔

اعلیحضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس
درُود شریف کی تمام سُنّتوں کے لیے
اجازت فرمائی ہے بشرطیکہ بدمذہبوں
سے بچیں ـــــــــ فقط

www.waseemziyai.com

دُعائے عقیقہ

پیدائش سے ساتویں دن عقیقہ کرنا مسنون ہے کہ بچے کے سر کے بال مونڈے جائیں۔ اُسی وقت قربانی کی جائے۔ اگر لڑکا ہو تو دو بکرے اور لڑکی ہو تو ایک بکری ذبح کرے اور عقیقہ سے پہلے نام رکھ لیا جائے کہ بوقت ذبح کرنے قربانی کے دُعا میں نام کی ضرورت ہوتی ہے۔

لڑکے کے عقیقہ کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةُ ابْنِيْ (یہاں پر لڑکے کا نام لیا جائے)
دَمُهَا بِدَمِهٖ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَشَحْمُهَا بِشَحْمِهٖ وَ
عَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ.
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَآءً لِّابْنِيْ مِنَ النَّارِ وَ تَقَبَّلْهَا
مِنْهُ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى وَحَبِيْبِكَ
اَحْمَدَ الْمُجْتَبٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ صَلَاتِيْ
وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط لَاشَرِيْكَ
لَهٗ وَ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَ اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ط بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

www.waseemziyai.com

ترجمہ: الٰہی! یہ میرے بیٹے (یہاں پر لڑکے کا نام لیا جائے) کے عقیقہ کا جانور ہے، جانور کا خون بیٹے کے خون کے بدلے، اِس کا گوشت اُس کے گوشت کے بدلے، اِس کی چربی، ہڈی اُس کی چربی، ہڈی کے بدلے اور اِس کی کھال اُس کی کھال کے بدلے اور اِس کے بال اُس کے بال کے بدلے قبول فرما۔
اے اللہ! اِس جانور کو میرے بیٹے کے لیے آگ (دوزخ) سے فدیہ بنادے اور اِس فدیہ کو ایسے قبول فرما جیسے تُو نے اس کو اپنے منتخب نبی اور حبیب احمد مجتبیٰ صَلّی اللہ علیہ وسلّم سے قبول فرمایا۔ بے شک میری نماز اور میری قربانیاں اور میری زندگی اور میری موت اللہ کے لیے ہے۔ جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ مجھے اس کا حکم دیا گیا اور مَیں مُسلمان ہوں، اللہ کے نام کے ساتھ۔ اللہ بہت بڑا ہے۔

لڑکی کے عقیقہ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ بِنْتِیْ (یہاں پر لڑکی کا نام لیا جائے) دَمُھَا بِدَمِھَا وَلَحْمُھَا بِلَحْمِھَا وَ شَحْمُھَا بِشَحْمِھَا وَعَظْمُھَا بِعَظْمِھَا وَجِلْدُھَا بِجِلْدِھَا وَ شَعْرُھَا

www.waseemziyai.com

بِشَعْرِهَا۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَآءً لِّبِنْتِيْ مِنَ النَّارِ وَتَقَبَّلْهَا مِنْهَا كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ نَّبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى وَحَبِيْبِكَ اَحْمَدَ الْمُجْتَبٰى صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ط بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؀

ترجمہ: الٰہی! یہ میری بیٹی (یہاں پر لڑکی کا نام لیا جائے) کے عقیقہ کا جانور ہے۔ (اس کے بعد پوری دُعا وہی ہے جو لڑکے کے عقیقہ میں گذری)

جب شروع سے آخر تک یہ دُعا پڑھ چکے اور بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ پر پہنچے تو اُسی وقت جانور کو ذبح کر دے اور ذبح کے بعد بچّے کے سر پر اُسترا چلے۔

www.waseemziyai.com

کامیابی ہر مقصد اور حصولِ غلبہ و ظفر کے لیے

چند بہترین اور تیر بہدف دُعائیں

نمازِ پنجگانہ کے بعد آیۃ الکُرسی پڑھتے رہو۔ رات کو سوتے وقت بہ نیّت حصار، بسم اللہ شریف رحیم کے میم کو لامِ اَلْحَمْدُ سے ملاتے ہوئے پوری سورۂ فاتحہ ایک بار، آیۃ الکرسی شریف ایک بار، چاروں قُل ایک ایک بار سوائے سورۂ اخلاص کے کہ وہ تین بار، اوّل و آخر دُرود شریف ۳-۳ بار بسم اللہ پڑھ کر سونے کو لیٹ جائیں۔

بعد نمازِ فجر قبل طلوعِ آفتاب اور بعد نماز مغرب

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ؕ ———— ۱۰- بار

ترجمہ: مجھے اللہ کافی ہے۔ اُس کے سوا کسی کی بندگی نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسہ کیا، اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔

رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ؕ —— ۱۰- بار

www.waseemziyai.com

ترجمہ: اے میرے پروردگار! بیشک مجھے نقصان پہنچا اور تو ہی سب مہربانوں سے بڑا مہربان ہے۔

رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ______ ۱۰۔ بار

ترجمہ: اے پروردگار! میں مغلوب ہوں، تو میرا بدلہ لے۔

سَیُهْزَمُ الْجَمْعُ وَ یُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ______ ۱۰۔ بار

ترجمہ: اب بھگائی جاتی ہے یہ جماعت اور پیٹھیں پھیر دیں گے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ______ ۱۰۔ بار

ترجمہ: اے اللہ! ہم تجھے اُن (دشمنوں) کے سینوں میں کرتے ہیں اور اُن کے شر سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ______ ۳۔ بار

ترجمہ:۔ اللہ کے نام سے کہ اس کے نام کی وجہ سے زمین و آسمان میں کوئی چیز تکلیف نہیں پہنچاتی اور وہی سننے جاننے والا ہے۔

رَبَّنَا لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ______ ۳۔ بار

www.waseemziyai.com

ترجمہ : اے ہمارے رب ! اپنے غضب سے ہمیں نہ مارنا، اپنے عذاب سے ہمیں ہلاک مت کرنا اور ہمیں اس سے قبل ہی عافیت عطا فرمانا۔ بے شک تو ہی تو سننے جاننے والا ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَآءْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا۔

۳۔بار

ترجمہ : پاکی ہے اللہ کو اور اسی کو حمد ہے۔ اللہ کے سوا کوئی طاقت نہیں، جو اللہ نے چاہا وہ ہوا، جو اس نے نہ چاہا وہ نہ ہوا، میں جانتا ہوں کہ بے شک اللہ سب کچھ کر سکتا ہے اور یہ کہ ہر چیز کو اللہ کا علم محیط ہے۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۳بار

ترجمہ : میں اللہ کے (پیارے) مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں مخلوق کے شر سے۔

يَا حَافِظُ يَا حَفِيْظُ يَا رَقِيْبُ يَا وَكِيْلُ يَا سَلَامُ يَا كَبِيْرُ يَا مُحِيْطُ

۳۔بار

ترجمہ : اے حفاظت فرمانے والے، اے بہت حفاظت فرمانے والے اے بڑے نگہبان، اے کام بنانے والے، اے ہر عیب ونقص

www.waseemziyai.com

سے پاک، اے بلند رتبہ والے، اے احاطہ فرمانے والے۔

اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ۝ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ وَاللّٰہُ مُحِیْطٌۢ بِالْکٰفِرِیْنَ ۝ وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِھِمْ مُّحِیْطٌ بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ـــــــــ ۳۔بار

ترجمہ: بے شک میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے ـــ تو اللہ سب سے بہتر نگہبان، اور ہر مہربان سے بڑھ کر مہربان ـــ اور اللہ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے ـــ اور اللہ اُن کے پیچھے سے اُنہیں گھیرے ہوئے ہے ـــ بلکہ وہ کمال شرف والا قرآن ہے، لوح محفوظ میں۔

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِہٖ اَلَا لَہُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ـــ ۳۔بار

ترجمہ: اور سورج اور چاند اور تاروں کو بنایا، سب اُس کے حکم کے دبے ہوئے۔ سُن لو اسی کے ہاتھ ہے پیدا کرنا اور حکم دینا، بڑی برکت والا ہے اللہ، رب سارے جہان کا۔

www.waseemziyai.com

اپنی اور سب مسلمانوں کی حفاظت

کی نیّت کریں۔ سو۱۰۰ بار سورۃ فاتحہ کوئی وقت صبح یا شب کا مقرر کر کے مع بسم اللہ شریف رحیم کے میم کو لامِ اَلْحَمْدُ سے ملاتے ہوئے یا یوں کریں کہ بعد نمازِ فجر ۳۰ بار، بعد نماز ظہر ۲۵ بار، بعد نمازِ عصر ۲۰ بار، بعد نماز مغرب ۵ بار، بعد نماز عشاء ۱۰ بار جب پڑھیں تو اپنے مقصد میں کامیابی کی دُعا بھی کریں۔ جنہیں فرصت نہ ہو وہ ہر نماز کے بعد ۷۔۷ بار ہی پڑھ کر دُعا کر لیا کریں۔ اتنی بھی مُہلت نہ پائیں تو صُبح و شام ۷۔۷ بار پڑھ لیا کریں۔ قُنُوتِ نَازِلَہْ فجر کی دوسری رکعت میں قبل رکوع امام و مقتدی جنہیں یاد ہو، سب آہستہ وتر کی طرح پڑھا کریں۔ دُعاء ماثورہ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ پڑھ کر اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ کے بعد یہ دُعا اور پڑھا کریں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ الدَّآئِمَةَ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِی الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

www.waseemziyai.com

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ
وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ ۔ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ كَفَرَةَ الْكِتٰبِ
الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَآءَكَ ۔ اَللّٰهُمَّ
خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَاَنْزِلْ
عَلَيْهِمْ بَاْسَكَ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ۔
اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَدَمِّرْ
دِيَارَهُمْ وَقَصِّرْ اَعْمَارَهُمْ وَخَرِّبْ بُنْيَانَهُمْ وَاَفْسِدْ
تَدَابِيْرَهُمْ وَاجْعَلْ بَاْسَ بَعْضِهِمْ عَلٰى بَعْضٍ
وَمَزِّقْهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۔ اَللّٰهُمَّ يَا مُنْتَقِمُ انْتَقِمْ
مِنْهُمْ عَاجِلًا يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ وَّعَنِيْدٍ بِقَهْرِ
عَزِيْزِ سُلْطَانِهٖ يَا مُذِلُّ يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ
اَنْتَ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے، دین، دُنیا اور آخرت میں اپنے
لیے، اپنے والدین کے لیے، اور تمام مومن مردوں اور عورتوں
کیلئے مغفرت، جسمانی و باطنی صحت، اور ہمیشہ کے لیے تکلیفوں
سے حفاظت کا سوال کرتا ہوں ——— اے اللہ! تمام
مومن مردوں و عورتوں اور تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کی

www.waseemziyai.com

بخشش فرما اور اُن کے آپس میں اصلاح فرما ـــــــ
اے اللہ! قرآن کے منکروں پر لعنت بھیج، جو تیرے رسُولوں کو جھٹلاتے اور تیرے ولیوں سے جنگ کرتے ہیں اے اللہ! اُن میں آپس میں پھوٹ ڈال دے۔ اُن کے پیروں کو اکھیڑ دے، اُن پر اپنا وہ عذاب نازل فرما جو مجرموں سے لوٹایا نہ جائے گا ـــــــ اے اللہ! اُن کے اتحاد کے ٹکڑے کر دے، اُن کی جماعت کو بکھیر دے، اُن کے شہروں کو تباہ کر دے۔ ان کی عمروں کو کم کر دے، اُن کی عمارتوں کو ویران کر دے، اُن کی تدبیروں کو فاسد (وضائع) کر دے، اُن کے بعض کے عذاب کو ان ہی کے بعض پر ڈال دے، اے اللہ! اُن کو بالکل ریزہ ریزہ کر دے۔ اے بدلہ لینے والے، اُن سے جلد انتقام لے، اے اپنی غالب سلطنت کے قہر کے ساتھ، ہر متکبر اور سرکش کو مطیع فرما دینے والے، اے ذلت میں ڈال دینے والے، اے طاقتور پر قہر فرمانے والے، اے قاہر تو ہی تو وہ ہے کہ جس سے انتقام کی کسی میں طاقت نہیں ہے۔

جنہیں دُعائے ماثورہ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ الخ یاد ہو یہ بھی پڑھا کریں۔
ـــــــ دُعائے ماثورہ اگر یاد نہ ہو تو بہارِ شریعت کے حصّہ چہارم کے شروع میں دیکھ لیں۔ ترجمہ یہ ہے:۔ الٰہی! تو مجھے ہدایت دے

ان لوگوں میں جن کو تو نے ہدایت دی، اور عافیت دے اس گروہ میں جن کو تو نے عافیت دی، اور میرا ولی ہو ان میں جن کا تُو ولی ہُوا، اور جو کچھ تو نے دیا اس میں برکت دے، اور جو کچھ تو نے فیصلہ کر دیا۔ اس (شیطان) کے شر سے مجھے بچا بے شک تُو حکم کرتا ہے اور تجھ پر حکم نہیں کیا جاتا۔ بے شک تیرا دوست ذلیل نہیں ہوتا اور تیرا دشمن عزت نہیں پاتا۔ تو برکت والا ہے، تُو پاک ہے، اے بیت (کعبہ) کے مالک۔ اور اللہ دُرود بھیجے نبی غیب داں پر اور اُن کی آل پر۔

وقتِ نماز کا خیال رکھیں کہ کہیں

زیادہ پڑھنے میں دیر ہو جائے آفتاب طلوع کر آئے، بہت اوّل وقت سے نماز شروع کیا کریں۔

اگر کسی روز دیر ہو جائے تو دُعائے ماثورہ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ (مکمل پڑھ کر)

پڑھ کر رکوع کر لیا کریں ——— جو صاحب یہ عمل کر سکیں یہ بھی کر لیا کریں: بارہ رکعت نفل ۲ دو ۲ دو کر کے رات میں یا دِن میں پڑھیں دو رکعت اخیر میں قبلِ سلام سجدہ میں سورۂ فاتحہ سات بار، آیۃ الکرسی سات بار، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ـــــــ ۱۰-بار

ترجمہ:- اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ملک ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے ـــــــ وہ جلاتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور وہ خود زندہ ہے، اسے موت نہ آئے گی۔ اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے، اور وہ سب کچھ کرسکتا ہے۔

پھر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَكَلِمٰتِكَ التَّامَّاتِ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِیْ۔ (یہاں تک پہنچ کر اپنی حاجت ومقصد کا خیال کریں۔) ـــــــ ایک بار

ترجمہ: الٰہی! میں تجھ سے تیرے عرش میں عزت کے معاہدوں کی جگہوں، تیری کتاب میں رحمت کی انتہا، تیرے مبارک اسم اعظم اور تیرے کامل کلمات کے وسیلے سے التجا کرتا ہوں۔ کہ تو میری یہ حاجت پوری فرمادے۔

www.waseemziyai.com

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ
وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ
بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ
اَللّٰهُمَّ الْعَنْ كَفَرَةَ الْكِتٰبِ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ
رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَآئَكَ ۔ اَللّٰهُمَّ خَالِفْ
بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَاَنْزِلْ عَلَيْهِمْ
بَأْسَكَ الَّذِىْ لَا يُرَدُّ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ
انْصُرِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ اَعِزَّ
الْاِيْمَانَ وَالْمُؤْمِنِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ اَذِلَّ الْكُفْرَ
وَالْكٰفِرِيْنَ وَاخْذُلِ الشِّرْكَ وَالْمُشْرِكِيْنَ ۔
اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَ
قَصِّرْ اَعْمَارَهُمْ وَخَرِّبْ بُنْيَانَهُمْ وَاَفْسِدْ
تَدَابِيْرَهُمْ وَمَزِّقْهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ يَا قَاهِرُ
ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِىْ لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ
يَا قَاهِرُ يَا قَاهِرُ بِشِدَّةِ قَهْرِهٖ وَقُوَّتِهٖ وَبَطْشِهٖ
عَلَى الطُّغَاةِ الظّٰلِمِيْنَ الْجَبَّارِيْنَ وَالْمُتَكَبِّرِيْنَ

www.waseemziyai.com

الْمُتَمَرِّدِیْنَ یَا شَدِیْدَ الْبَطْشِ یَا عَظِیْمَ الْقَهْرِ
یَا مُنْتَقِمُ مِنْ کُلِّ ذِیْ سَطْوَةٍ مَّکِیْنٍ یَا مُذِلَّ
کُلِّ جَبَّارٍ وَّ عَنِیْدٍ بِقَهْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِهٖ یَا مُذِلَّ
اَیِّدْنَا بِنَصْرٍ مِّنْكَ وَ فَتْحٍ مُّبِیْنٍ حَتّٰی نَقْهَرَ
اَعْدَآءَ نَا اَجْمَعِیْنَ ۵ اَللّٰهُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا
مَنْ لَّا یَرْحَمُنَا وَ کُفَّ اَیْدِ الظّٰلِمِیْنَ عَنَّا
وَاجْعَلْ بَأْسَ بَعْضِهِمْ عَلٰی بَعْضٍ
وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ وَاحْفَظْنَا
عَنْ شُرُوْرِ الْمُفْسِدِیْنَ ۵ اَللّٰهُمَّ اقْذِفِ الرُّعْبَ
فِیْ قُلُوْبِهِمْ وَلَا تَجْعَلْ لَّهُمْ عَلَیْنَا سَبِیْلًا
رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰی وُجُوْهِ اَعْدَآءِ نَا وَامْسَخْهُمْ
عَلٰی مَکَانَتِهِمْ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ مُضِیًّا وَّلَا
یَرْجِعُوْنَ۔

فقیر مصطفٰی رضا خاں قادری نوری رضوی بریلوی

ترجمہ: الٰہی! ہماری مغفرت فرما اور تمام مومن مرد و عورتوں اور
تمام مسلمان مرد و عورتوں کی مغفرت فرما، اور ان کے

www.waseemziyai.com

دلوں میں محبّت ڈال دے اور ان میں آپس میں اصلاح فرمادے اور ان کی مدد فرما، اُن کے دُشمنوں اور اپنے دُشمنوں کے خلاف ـــــ الٰہی! کتاب کے منکروں پر لعنت بھیج جو تیرے رسُولوں کی تکذیب کرتے اور تیرے ولیوں سے لڑتے ہیں۔ اے اللہ! ان میں اختلاف پیدا فرمادے۔ اُن کے قدموں کو اکھیڑ دے۔ اور اُن پر اپنا وہ عذاب نازل فرما جو مجرموں پر ضرور نازل ہوتا ہے ـــــ الٰہی! اسلام اور مُسلمانوں کی مدد فرما۔ اے اللہ! ایمان اور ایمان والوں کو عزّت دے ـــــ الٰہی! کُفر اور کافروں کو ذلیل کر اور شرک اور مشرکین کو رسوا فرما ـــــ اے اللہ! ان کے گروہ کو توڑ دے، اُن کی جماعت کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے، اُن کی عمریں کم کر دے، اُن کی عمارتیں ویران کر دے، ان کی تدبیریں فاسد کر دے، اُن کو بالکل ریزہ ریزہ کر دے۔

اے سخت پکڑ اور قہر والے! تُو ہی تو وہ ہے جس سے اِنتقام ـــــ کوئی نہیں لے سکتا۔ اے قہر فرمانے والے! ـــــ اے قاہر! ـــــ اپنی شدت قہر قوّت اور پکڑ سے، سرکشوں، ظالموں، زور آوروں، تکبّر والوں اور حد سے بڑھنے والوں پر قہر بھیجنے والے،

اے بڑی پکڑ والے ، اے بڑے قہر والے ، اے ہر زبردستی حملہ کرتے والے مکین سے انتقام لینے والے اے ہر حد سے بڑھنے والے سرکش کو ، اپنی غالب قوت کے قہر سے مطیع فرمانے والے ! اے ذلت دینے والے ! اپنی مدد اور کھلی فتح کے ساتھ ہماری تائید فرما تاکہ ہم اپنے تمام دشمنوں پر غالب آجائیں۔

اے اللہ ! ہم پر ایسے لوگ مسلّط نہ فرما جو ہم پر رحم نہ کریں ، ظالموں کے ہاتھ ہم سے روک دیں ، اور اُن کی قوّت کو اُن میں آپس میں ہی تقسیم کر دے ، اور کافروں پر ہمیں مدد فرما اور فساد کرنے والوں کے شر سے ہماری حفاظت فرما۔ اے اللہ ! اُن کے دلوں میں رعب ڈال دے اور ہمارے خلاف ان کے لیے کوئی تدبیر نہ بنا۔ اے پروردگار ہمارے دشمنوں کے چہرے مٹا دے اور گھر بیٹھے اُن کی صورتیں بدل دے کہ وہ آگے نہ بڑھ سکیں اور نہ پیچھے لوٹیں۔

ترجمہ از :

فقیر ابو حماد احمد میاں قادری ، برکاتی ، نوری ، مارہروی غفرلہ

www.waseemziyai.com

درود بنج گنج قادری

يَا عَزِيْزُ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ الْعَزِيْزِ
الْمُعِزِّ الْاَعَزِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الْمُعَزِّزِيْنَ
اَللّٰهُمَّ عَزِّزْنِيْ بِالْاِيْمَانِ وَحُسْنِ الْعَمَلِ وَالْعَافِيَةِ
الدَّآئِمَةِ وَحُسْنِ الْعَاقِبَةِ فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا
وَهَبْ لَنَا ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ ط

۱۰۰ مرتبہ بعد نمازِ فجر

اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۵
۸۷۴ بار برائے عزّت و غلبہ و فتحیابی و نصرت بر اعداء

ترجمہ: اے عزیز (عزّت والے) نبی عزیز، عزّت دار، زیادہ عزّت والے اور ان کے معزّز آل و اصحاب پر درود و سلام بھیج اور برکت نازل فرما، اے اللہ! مجھے بھی ایمان، حُسنِ عمل، دائمی پناہ اور تمام کاموں میں اچھے انجام

www.waseemziyai.com

سے معزز فرما اور ہمیں اچھی نیک وصالح اولاد عطا فرما
بے شک تو پکار کا سننے والا ہے۔

اللہ میرا رب ہے، اس کا کوئی شریک نہیں

يَا كَرِيْمُ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاٰلِهِ الْكِرَامِ وَابْنِهِ الْكَرِيْمِ وَعَبْدِهِ الْمُكَرَّمِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ. اَللّٰهُمَّ اَكْرِمْ عَلَيْنَا بِكَرَمِكَ الْعَظِيْمِ ؕ ـــــ ۱۰۰ مرتبہ بعد نماز ظہر برائے کثرتِ رزق ومنفعت عظیم دین ودنیا وقضائے حاجت۔

ترجمہ: یا کریم (عظمت والے) نبی کریم، کان سخاوت وکرم اور اُن کی عظمت والی آل اور اُن کے کریم بیٹے اور اُن کے عظمت والے غلام پر درود نازل فرما۔ اے اللہ! ہمیں اپنے بڑے کرم سے کرم عطا فرما۔

يَا جَبَّارُ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْقَاهِرِيْنَ قَاتِلِ الْمُشْرِكِيْنَ دَافِعِ الْحَاسِدِيْنَ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اقْهَرْ عَلٰى اَعْدَآئِنَا

بِقَهْرِكَ الْعَظِيْمِ يَاقَهَّارُ ط ــــــ ۱۰۰ بار بعد نماز عصر

برائے :- ہلاکت اعداء وتباہیٔ دشمن و مدافعتِ اشرار ۔

ترجمہ :- اے جبّار (طاقتور) مغلوب کرنے والوں کے سردار جو مشرکین سے جہاد کرنے والے، حاسدوں کو دفع فرمانے والے ہیں، اُن پر اور اُن کے تمام آل واصحاب پر درُود وسلام اور برکت بھیج، اے اللہ! ہمیں اپنے دُشمنوں پر ــــــ اپنے بڑے قہر کے ساتھ غلبہ عطا فرما، اے غلبہ والے!

يَاسَتَّارُ صَلِّ عَلٰى سَتْرِكَ الْجَمِيْلِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۔ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسَتْرِكَ الْجَمِيْلِ فَلَمْ اَزَلْ بِسَتْرِكَ الْجَمِيْلِ الْمُزَّمِّلِ الْمُدَّثِّرِ مَسْتُوْرًا مُزَمِّلًا مُدَثِّرًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ــــــ بعد نماز مغرب ۱۰۰ بار

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ــــــ ۴۵۰ بار

ــــــ برائے :- حفاظت ہر بلا وآفت ــــــ

ترجمہ : اے ستّار! (گناہوں کو چھپا کر معاف فرمانے والے)

www.waseemziyai.com

اپنے خوبصورت پوشیدہ راز (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) اور اُن کی تمام آل واصحاب پر درُود وسلام اور برکت بھیج۔

اے اللہ! ہم کو اپنے خوبصورت پوشیدہ راز کے ساتھ چُھپا لے، تاکہ میں تیرے حسین پردے جو مزمل (چادر اوڑھنے والے) اور مدثر (کمبل اوڑھنے والے) ہیں، کی آڑ میں چُھپ کر، قیامت تک چادر اوڑھا ہُوا اور کمبل اوڑھا ہُوا ہو جاؤں۔

ـــــ ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے ـــــ

یَا غَفَّارُ صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ـــــ ۱۰۰ بار بعد نماز عشاءٔ

برائے:۔ مغفرت وحفاظتِ جان ومال وخیر وبرکت وقضائے حاجات

ترجمہ:۔ اے غفّار (گناہوں کو مٹانے والے)! گناہگاروں کے شفیعؐ

اور ان کی تمام آل و اصحاب پر درود بھیج ، اے میرے رب ! میری ، میرے والدین کی اور تمام مومن مرد و عورتوں کی مغفرت فرما دے ۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ، تجھ کو پاکی ہے ۔ بے شک مجھ سے بے جا ہُوا ۔

درود فضلِ عظیم

۱۰۰ بار روزانہ

یَا ذَا الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ صَلِّ عَلٰی فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ تَفَضَّلْ عَلَیْنَا بِفَضْلِكَ الْعَظِیْمِ ۔

فائدہ

حصولِ فضلِ عظیم و منافع کثیرہ و کثرتِ مال و دولت ، دین و دُنیا و حفاظت از دُشمناں خصُوصیت و نسبت و ولایت ۔

ترجمہ :۔ اے بڑے فضل والے ، اپنے بڑے فضل (حضرت محمدؐ مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم) اور اُن کی تمام آل و اصحاب پر درُود و

www.waseemziyai.com

سلام اور برکتیں بھیج۔ ہم پر اپنے بڑے فضل کے ساتھ انعام فرما۔

درودِ رحمت

یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَةِ الْمُؤْمِنِیْنَ الرَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَوْلِیَآئِهٖ اَجْمَعِیْنَ وَعَلَیْنَا مَعَهُمْ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

۱۰۰ بار روزانہ

ترجمہ:۔ اے رحمٰن (مہربان)! اے رحیم (رحمت والے)! سارے جہانوں کی رحمت (حضرت محمّد صلّی اللّٰہ علیہ وسلم) پر درود و سلام اور برکتیں نازل فرما، جو سب مومنوں کی راحت ہیں، کمال مہربان ہیں۔ مہربان ہیں اور اُن کی تمام آل و اصحاب اور تمام اولیا پر اور اُن کے ساتھ ہم پر بھی رحمت بھیج، اے سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان! تیری ہی رحمت

www.waseemziyai.com

(ہم چاہتے ہیں)

(رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ
وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ٥) رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ٥
رَبِّ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا
خَلَقَ ٥ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ٥ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى
وَهٰرُوْنَ ٥ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْيَاسِيْنَ ٥ سَلٰمٌ عَلَى
الْمُرْسَلِيْنَ ٥ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ ٥ سَلٰمٌ
قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ٥ سَلٰمٌ هِىَ حَتّٰى مَطْلَعِ
الْفَجْرِ بِحُرْمَةِ الٓمّٓ ـ الٓمّٓصٓ ـ كٓهٰيٰعٓصٓ ـ
طٰسٓمّٓ ـ طٰسٓ ـ حٰمٓ ـ عٓسٓقٓ ـ حٰمٓ ـ نٓ ـ
يٰسٓ ـ طٰهٰ ـ قٓ ـ الٓمّٓرٰ يَارِجَالَ الْغَيْبِ ٥
يَاشَيْخ عَبْدُ الْقَادِرْ جِيْلَانِى شَيْئًا لِلّٰهِ ـ

ترجمہ : اے ہمارے رب ! ہمیں ہماری بیبیوں اور ہماری

شجرہ علیہ حضرات عالیہ قادریہ برکاتیہ

رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین الی یوم الدین

یا الٰہی! رحم فرما مُصطفیٰ کے واسطے
یا رسول اللہ! کرم کیجے خُدا کے واسطے

مشکلیں حل کر شہِ مشکل کشا کے واسطے
کر بلائیں رد، شہیدِ کربلا کے واسطے

سیّد سجاد کے صدقے میں ساجد رکھ مجھے
علم حق دے باقرِ علمِ ہُدیٰ کے واسطے

صدقِ صادق کا تصدُّق، صادقُ الاسلام کر
بے غضب راضی ہو، کاظم اور رضا کے واسطے

www.waseemziyai.com

بہر معروف و سری معروف دے، بے خود سری
جُندِ حق میں گن ، جنید باصفا کے واسطے

بہرِ شبلی شیرِ حق ، دُنیا کے کُتّوں سے بچا
ایک کا رکھ عبدِ واحد بے ریا کے واسطے

بوُالفرح کا صدقہ ، کر غم کو فرح ، دے حسن وسعد
بوالحسن اور بوسعیدِ ، سعدزا کے واسطے

قادری کر ، قادری رکھ ، قادریوّں میں اُٹھا
قدرِ عبدالقادرِ قُدرت نُما کے واسطے

اَحْسَنَ اللّٰہُ لَھُمْ رِزْقاً سے دے رزق حسن
بندۂ رزاق تاج الاصفیاءؑ کے واسطے

نصرِ اَبی صالح کا صدقہ صالح و منصور رکھ
دے حیاتِ دیں ، مُحِیّ جانفزا کے واسطے

www.waseemziyai.com

طورِ عرفان و علوّ و حمد ، حسنیٰ و بہا (۱)
دے علی موسیٰ حسن احمد بہا کے واسطے

بہرِ ابراہیم مجھ پر نارِ غم گلزار کر
بھیک دے داتا ، بھکاری بادشاہ کے واسطے

خانۂ دِل کو ضیا دے ، روئے ایماں کو جمال
شہ ضیاء ، مولیٰ جمالُ الاولیاء کے واسطے

(۱) یعنی مرتبہ معرفت اور بلندی اور خوبی اور بہتری اور وفورِ عطا کر ان مشائخ عظام کے واسطے ۔ اس میں علو بمناسبت نام پاک حضرت سید علی اور طورِ عرفان بمناسبت نام پاک حضرت سید موسیٰ اور حسن بمناسبت نام پاک حضرت سیدی حسن اور حمد بمناسبت نام پاک سیدی احمد اور بہا بمناسبت نام پاک حضرت سیدی شیخ بہاؤ الملۃ والدین قدس اسرارھم ۔ ۱۲

www.waseemziyai.com

دے محمد کیلئے روزی کر احمد کے لیے
خوانِ فضل اللہ سے حصہ گدا کے واسطے

دین و دُنیا کی ہمیں برکات دے برکات سے
عشقِ حق دے عشقیؔ عشقِ انتما کے واسطے (۲)

حُبِّ اہلِ بیت دے آلِ محمد کے لیے
کر شہیدِ عشق، حمزہ پیشوا کے واسطے

دِل کو اچھا، تن کو ستھرا، جان کو پُرنور کر
ستھرے پیارے نُورِ حق شمس الضحیٰ کے واسطے

دِل کو اچھا، تن کو ستھرا، جان کو پُرنور کر
اچھے پیارے شمس دیں بدرالعلی کے واسطے

(۲) عشقی حضرت سیدنا شاہ برکت اللہ صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تخلص ہے اور انتما بمعنی انتساب یعنی نسبت عشق رکھنے والے۔

www.waseemziyai.com

شجرہ قدسیہ امیریہ

دونوں عالم میں ہو مجھ پر تیری رحمت کا نزول
شاہ امیر عالم اہل صفا کے واسطے

نام نامی جن کا ہے حضرت غلام محی الدین
بخش دے مجھ کو تو ان کے اِتّقاء کے واسطے

شجرہ مبارکہ صادقیہ

مجھ کو اولادِ رسُول باصفا کا رکھ غلام
شاہِ اولادِ رسُول باضیاء کے واسطے

قول و فعل حال سب میں مجھ کو تو سچّا ہی رکھ
شہ محمد صادق مردِ خدا کے واسطے

www.waseemziyai.com

شجرۂ عالیہ نوریہ

دو جہاں میں خادم آلِ رسُول اللہ کر!
حضرت آل رسُول مقتدا کے واسطے

نُورِ جاں و نُورِ ایماں نُور قبر و حشر دے
بُو الحسن احمد نوری لقا کے واسطے

میری قسمت کی بُرائی نیکی سے کر دے بدل
حضرت بو القاسم خیر و ہُدیٰ کے واسطے

حب اولاد رسُول پاک دے دِل میں رچا
شاہ اولاد رسُول رہنما کے واسطے

یاالٰہی! بہر حضرت مُصطفٰے حیدر حسن
حسن و صفوت کر عطا ان کے گدا کے واسطے

www.waseemziyai.com

شجرہ علیہ رضویہ مصطفویہ خلیلیہ

کر عطا احمد رضائے احمد مرسل مجھے
پیشوائے سُنیّت احمد رضا کے واسطے

صدقہ ان اعیاں کا یہ چھ عین عز علم و عمل
عفو و عرفاں عافیت دے مُصطفیٰ کے واسطے

تا ابد سرسبز و شاداب و تر و تازہ رہے
گلشنِ ایمان خلیلِ مصطفیٰ کے واسطے

یا الٰہی! دولتِ تقویٰ سے دامن بھر مرا
حضرت احمد خلیل کبریا کے واسطے

صدقہ ان اعیاں کا یہ چھ عین، عز علم و عمل
عفو و عرفاں عافیت اس بے نوا کے واسطے

www.waseemziyai.com

الٰہی ! بحرمت ایں مشائخ کرام عاقبت

بندہ / کنیز خود

بن / بنت

بخیر گرداں

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ
وَنُوْرِ عَرْشِہٖ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَعَلَیْنَا
بِھِمْ وَفِیْھِمْ وَمَعَھُمْ بِرَحْمَتِکَ
یَا اَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْنَ۔
آمِیْن

دستخط

تاریخ / ماہ / ۱۴ھ
۲۰۰ء

مُہر

www.waseemziyai.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فاتحہ سلسلہ :- یہ شجرۂ مبارکہ ہر روز بعد نماز صبح ایک بار پڑھ لیا کریں۔ بعدہ درود غوثیہ شریف سات بار، الحمد شریف ایک بار، آیۃ الکرسی ایک بار، قُلْ ہُوَ اللّٰہ شریف سات بار، پھر درودِ غوثیہ تین بار پڑھ کر اس کا ثواب ان تمام مشائخ کرام کی ارواح طیبہ کی نذر کریں اور جس کے ہاتھ پر بیعت کی ہے، اگر وہ زندہ ہے تو اس کے لیے دعائے عافیت و سلامت کریں، ورنہ اُس کا نام بھی شامل فاتحہ کر لیا کریں۔

درودِ غوثیہ یہ ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

تنبیہہ ضروری

اس زمانہ کے کسی مولوی، واعظ، پیر، مشائخ کی طرف

www.waseemziyai.com

رجوع ہوتے سے پہلے اِس گنُاہ گار سے اُن کے بارے میں تحقیق کرلیں۔ اس لیے کہ آج کل دِین و ایمان کے ڈاکو اس لباس میں بہت پھرتے ہیں۔ اَللہ عزّوجلّ امان دے۔

فقیر قادری ابوحماد مفتی احمد میاں برکاتی غفرلہ القوی

خلیفہ وجانشین مفتئ اعظم سِندھ وبلوچستان

خَلیلِ مِلّت جَلیلِ اُمّت خَلیلُ العُلَماء استاذُ القُضاۃ

علّامہ مُفتی مُحمد خلیل خان القادری البرکاتی

نوّر اللہ مرقدہ

آستانہ عالیہ قادریہ برکاتیہ نُوریہ خلیلیہ

البرکات ۱۴۳/ سی لطیف آباد ۷/ڈی

حیدرآباد (سندھ) پاکستان

www.waseemziyai.com

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰہِ ط (القرآن)

ترجمہ: حج و عمرہ کو اللہ کے لئے پورا کرو۔

حج و عُمرہ کی آسان کتاب

ترتیب اول:

پروفیسر رضی الدین احمد جماعتی نقشبندی

فاضل دار العلوم احسن البرکات

ترتیب نو مع اضافہ:

مفتی اعظم اہلسنّت، عالمی مبلغ اسلام، شیخ طریقت

الحاج ابو حماد مفتی احمد میاں برکاتی مدظلہ:

جانشین خلیل العلماء والاولیاء مفتی محمد خلیل خاں برکاتی مارہروی مدظلہ

زاویہ پبلشرز

8-C دربار مارکیٹ۔ لاہور

Ph: 042-37248657- 37112954

Mob: 0300-9467047- 0321-9467047- 03004505466

Email:zaviapublishers@gmail.com

www.waseemziyai.com

www.waseemziyai.com